TUE.22.April 2025
VOLUME:20 NO:99
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 22 / اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 99
23 / شوال المکرم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

ناندیڑ: آئندہ پندرہ دنوں تک گرمی کی شدید لہر
درجہ حرارت 45 ڈگری تک پہنچنے کا امکان

ناندیڑ: 21 / اپریل۔(ورق تازہ نیوز) شہر اور ضلع بھر میں گرمی کا درجہ حرارت کافی بڑھ گیا ہے اور محکمہ موسمیات مائنگ میں موسمیات کی مختلف ویب سائٹس پر ضلع کا ائندہ 15 دنوں کا موسم کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی گئی تو انتہائی حیران کن اعداد و شمار سامنے آئے ہیں، جس کے مطابق ناندیڑ ضلع میں اس ہفتے سے ائندہ 10 دنوں تک شدید ترین گرمی کی لہر چلے گی اور درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ 45 ڈگری سیلسیس تک ریکارڈ ہوسکتا ہے۔اج بروز پیر کو ناندیڑ کا درجہ حرارت 42 ڈگری سے زائد ریکارڈ کیا گیا ہے اس لیے ائندہ چند دنوں میں یہ درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہوگا اور مئی کے پہلے ہفتے میں درجہ حرارت تقریبا 45 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ایسے حالات میں شہریان کو چاہیے کہ وہ دوپیر 12 بجے سے سہ پہر چار بجے تک اپنے گھروں سے بلاضرورت باہر نہ نکلے اور تمام طرح کی احتیاطی تدابیر اختیار کریں کیونکہ گرمی کی شدید لو کی وجہ سے کئی افراد اس کی لپیٹ میں اسکتے ہیں اور ان کی جان بھی جا سکتی ہے۔جیسے جیسے گرمی شدت بڑھ رہی ہے ویسے ہی ٹھنڈے مشروبات کی طلب میں بھی اضافہ ہوا ہے شہر کے مختلف علاقوں میں موجود ہاتھ گاڑوں پر ٹھنڈے مشروبات، برش کے گولے فروخت ہو رہے ہیں اس کے علاوہ جوس بار اور دیگر مقامات پر بھی مختلف پھلوں کے جو دستیاب ہیں لیکن عوام کو چاہیے کہ وہ شدید گرمی کے اس ماحول میں ان ٹھنڈے مشروبات کو پینے سے بھی احتیاط برتیں۔ویب سائٹ https://:www.weather / 15days.in کے مطابق ضلع بھر میں مئی کے پہلے ہفتہ تک درجہ حرارت ریکارڈ سطح پر پہنچ سکتا ہے۔اپریل کے اخری ہفتہ سے مئی کے پہلے ہفتہ تک روانہ درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔گرمی کی اس طرح کی شدید لہر کے مدنظر ریاست مہاراشٹر میں محکمہ موسمیات کو اس جانب سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ چھوٹے بچوں کو بھی دھوپ سے بچانے کی ضرورت ہے فلحال ریاست کے بیشتر اسکولوں میں سالانہ امتحانات جاری ہے اور یہ اپریل کے اخری ہفتے تک جاری رہ سکتے ہیں اس لیے اسکول انتظامیہ کو بھی اس جانب سنجیدگی سے توجہ دیتے ہوئے ایگزام کے ٹائم ٹیبل کو تبدیل کرنے پر بھی سوچنے کی ضرورت ہے۔ویب سائٹس حاصل اعداد و شمار اس طرح ہیں۔

Tue 4/22	Very warm with plenty of sun	43°	27°
Wed 4/23	Remaining very warm with plenty of sunshine	44°	26°
Thu 4/24	Very hot with plenty of sunshine; dangerous heat	44°	25°
Fri 4/25	Sunny and hot; dangerous heat	44°	26°
Sat 4/26	Mostly sunny and hot	44°	28°
Sun 4/27	Mostly sunny and very warm	42°	29°
Mon 4/28	Mostly sunny and very warm	44°	27°
Tue 4/29	Mostly sunny and hot	44°	28°
Wed 4/30	Mostly sunny and very hot	45°	29°
Thu 5/1	Sunny and very hot	45°	
Fri 5/2	Mostly sunny and hot	45°	

ٹھاکرے، بی جے پی۔شنڈے شیوسینا سے دور رہیں
راج ٹھاکرے سے اتحاد میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا: سامنا

ممبئی: (ایجنسیز) شیوسینا یو بی ٹی نے پیر کے دن کہا کہ راج ٹھاکرے نے اگر بی جے پی اور ایکناتھ شنڈے کی شیوسینا سے دوری برقرار رکھی تو اُدھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کے درمیان کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔شیوسینا یو بی ٹی ترجمان سامنا کے اداریہ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ اُدھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کے درمیان صلح صفائی کے امکان نے مہاراشٹرا کے مخالفین کو ہلاکر رکھ دیا ہے۔رشتہ کے بھائیوں اُدھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے نے یہ اشارہ دیتے ہوئے کہ وہ معمولی مسائل کو نظرانداز کرتے ہوئے ہاتھ ملاسکتے ہیں' قیاس آرائیوں کو راہ دی۔تقریباً 20 برس بعد یہ دونوں متحد ہوں گے۔راج ٹھاکرے نے کہا ہے کہ مراٹھا عوام کے مفاد میں متحد ہونا مشکل نہیں۔سابق چیف منسٹر اُدھو ٹھاکرے نے کہا کہ وہ معمولی اختلافات کو پرے رکھنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ ایسے لوگوں کو منہ نہ لگایا جائے جو مہاراشٹرا کے مفادات کے خلاف کام کرتے ہیں۔راج ٹھاکرے مراٹھی مانو کی بات کرتے رہتے ہیں اور بال ٹھاکرے کی شیوسینا بھی اسی کاز کی چمپئن تھی۔بی جے پی اور شنڈے سینا کو دور رکھا جائے تو کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔مراٹھا اتحاد کو کمزور کرنا بی جے پی کا حربہ ہے۔اداریہ میں کہا گیا کہ بی جے پی کا ہندوتوا جھوٹا اور کھوکھلا ہے۔راج ٹھاکرے اس جال میں پھنس گئے اور ڈوبنے لگے۔

جھارکھنڈ میں انکاؤنٹر، 8 نکسلائٹس ہلاک
مہلوکین میں 1 کروڑ کا انعامی سنٹرل کمیٹی رکن ویویک شامل

نئی دہلی (پی ٹی آئی) جھارکھنڈ کے ضلع بوکارو میں پیر کے دن سی آر پی ایف کے کوبرا کمانڈوز اور پولیس کے ساتھ انکاؤنٹر میں 8 نکسلی مارے گئے جن میں سنٹرل کمیٹی کا ایک رکن شامل ہے جس کے سر پر 1 کروڑ روپے کا انعام تھا۔عہدیداروں نے یہ بات بتائی۔ضلع کے لال پانیہ علاقہ کے لوگوہلز میں فائرنگ کا تبادلہ صبح 5:30 بجے کے قریب شروع ہوا۔8 نکسلی ہلاک ہوئے۔ایک اے کے سیریز رائفل' 3 انساس رائفل' ایک سیلف لوڈنگ رائفل (ایس ایل آر)' 8 دیسی ساختہ بندوقیں اور ایک پستول ضبط ہوئے۔مہلوکین میں سنٹرل کمیٹی رکن پریاگ مانجھی عرف ویویک' اسپیشل ایریا کمیٹی رکن اروند یادو عرف اویناش' زونل کمیٹی رکن صاحب رام مانجھی عرف راہول مانجھی' مہیش مانجھی عرف موٹا اور دیگر شامل ہیں۔ویویک کے سر پر 1 کروڑ' اروند یادو کے سر پر 25 لاکھ اور صاحب رام مانجھی کے سر پر 10 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ماؤسٹ تنظیم نے سنٹرل کمیٹی اعلیٰ فیصلہ ساز ادارہ ہوتی ہے۔انکاؤنٹر میں سکیورٹی فورسس کا ایک بھی جوان زخمی نہیں ہوا۔

بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے خلاف
سپریم کورٹ میں مجرمانہ حکم عدولی کی عرضی داخل

نئی دہلی: بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے سپریم کورٹ سے متعلق اپنے متنازعہ بیان کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔اب وہ اپنے بیان کی وجہ سے مشکل میں پھنستے دکھائی دے رہے ہیں۔ان کے خلاف سپریم کورٹ رجسٹری کے ذریعہ کریمنل کنٹمپٹ یعنی مجرمانہ حکم عدولی کی عرضی درج کی گئی ہے۔سپریم کورٹ کی رجسٹری نے سابق آئی پی ایس اور 'آزاد ادھیکار سینا' کے قومی صدر امیتابھ ٹھاکر کے ذریعہ سپریم کورٹ میں گوڈا (جھارکھنڈ) سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر نشی کانت دوبے کے خلاف داخل مجرمانہ حکم عدولی کی عرضی کو ابتدائی سطح پر قبول کرا سے ڈائری نمبر 2025/21177 کی شکل میں درج کرلیا ہے۔امیتابھ ٹھاکر نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ ڈاکٹر نشی کانت دوبے نے ایک میڈیا انٹرویو میں سپریم کورٹ سے متعلق کئی تبصرے کیے تھے۔ان میں کئی ایسی باتیں تھیں جو عدالت کے طریقۂ کار کے تئیں اکیڈمک تبصرہ کی شکل میں دیکھا جاسکتا ہے، لیکن اس کے برعکس کچھ تبصرے واضح طور سے حکم عدولی والے تھے۔ان میں سپریم کورٹ اور موجودہ چیف جسٹس کو ملک کی سبھی خانہ جنگی اور مذہبی جنگوں کے لیے ذمہ دار ٹھہرائے جانے کا الزام شامل ہے۔امیتابھ ٹھاکر نے سپریم کورٹ سے ڈاکٹر نشی کانت دوبے کے خلاف 'کنٹمپٹ آف کورٹ ایکٹ' میں ضابطہ کے مطابق کارروائی کیے جانے کی گزارش کی ہے۔قابل ذکر ہے کہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ اگر سپریم کورٹ سارے فیصلے لیتا ہے تو پارلیمنٹ کو بند کر دینا چاہیے۔انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ عدالت عظمیٰ کا ایک ہی مقصد ہے، مجھے چہرہ دکھاؤ اور میں تمھیں قانون دکھاؤں گا۔ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ سپریم کورٹ اپنی حدوں سے پرے جا رہا ہے، اگر ہر بات کے لیے سپریم کورٹ جانا پڑتا ہے تو پارلمینٹ اور ریاستی اسمبلیوں کو بند کر دینا چاہیے۔

سنبھل: گوشت فیکٹری تنازعہ میں بی جے پی لیڈر
سمیت 3 افراد حراست میں، پوچھ تاچھ شروع

سنبھل: گوشت فیکٹری اور زمین تنازعہ کے سبب سنبھل میں گہما گہمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ایس او جی نے بی جے پی کے ایک لیڈر سمیت 3 لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے اور پوچھ تاچھ بھی شروع کر دی ہے۔پولیس فی الحال پورے معاملے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے، لیکن علاقے میں چہ می گوائیاں شروع ہو چکی ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق حیات نگر تھانہ حلقہ کے سرائے ترین کے تحت ایک مسلم بی جے پی لیڈر کی چمیاولی گاؤں میں گوشت فیکٹری تھی، لیکن کئی سال قبل پیمانہ پورا نہ کرنے کے سبب اسے بند کر دیا گیا تھا۔بتایا جا رہا ہے کہ سرائے ترین باشندہ ہی ایک دیگر شخص کی بھی چمیاولی میں گوشت فیکٹری ہے۔کسی شادی کی تقریب میں بی جے پی لیڈر اور گوشت فیکٹری کے مالک کے درمیان تنازعہ ہو گیا۔بی جے پی لیڈر نے گوشت فیکٹری مالک پر گوشت خریدنے پہنچنے والے کاروباری سے ناجائز رقم وصول کرنے کا الزام عائد کیا۔اسی بات پر دونوں میں بحث شروع ہو گئی تھی، جس کے بعد گوشت فیکٹری مالک نے بی جے پی لیڈر کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ سے شکایت کر دی۔معاملہ صرف گوشت فیکٹری کو لے کر ہی نہیں ہے، بلکہ چمیاولی میں ایک زمینی تنازعہ بھی ہے۔اس معاملے پر بھی گوشت فیکٹری مالک نے کچھ لوگوں سے بی جے پی لیڈر سمیت 3 لوگوں کے خلاف تحریری شکایت دلوا دی۔اتوار کی دیر شب ایس او جی سرائے ترین پہنچی اور بی جے پی لیڈر سمیت 3 لوگوں کو حراست میں لے لیا۔تینوں کو پوچھ تاچھ کے لیے بجوئی لے جایا گیا۔حالانکہ پولیس افسران نے اب تک اس پورے معاملے پر کوئی آفیشیل بیان نہیں دیا ہے۔

مالیگاؤں بم دھماکہ: 17 سالوں کی طویل سماعت کے بعد
ذیلی عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا

ممبئی: مالیگاؤں میں 2008 کے بم دھماکہ معاملہ میں گزشتہ کل (20 اپریل) خصوصی این آئی اے عدالت نے این آئی اے کی جانب سے تحریری بحث عدالت میں داخل کیے جانے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔یعنی فریقین کی بحث کا باقاعدہ اختتام عمل میں آ گیا ہے۔عدالت کو اس مقام تک پہنچنے میں 17 سال کا طویل وقفہ لگا۔اس درمیان ٹرائل کورٹ میں یکے بعد دیگرے 5 خصوصی ججوں نے اس مقدمہ کی سماعت کی۔قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے خصوصی وکیل استغاثہ اویناس رسال نے تقریباً ڈیڑھ ہزار صفحات پر مشتمل تحریری بحث داخل کی اور سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر سمیت تمام ملزمین کو سخت سے سخت سزائیں دینے کی عدالت سے گزارش کی، یعنی کہ پھانسی کی سزا سے لے کر عمر قید کی سزا دیئے جانے کی عدالت سے گزارش کی گئی۔اپنی تحریری بحث میں این آئی اے نے عدالت کو بتایا کہ گواہان کے بیانات، دستاویزات، الیکٹرانک ثبوت اور دیگر قابل قبول ثبوت و شواہد کی روشنی میں استغاثہ عدالت میں ثابت کر پایا ہے کہ مقدمہ کا سامنا کر رہے ملزمین اور مفرور ملزمین بم دھماکوں کی سازش کا حصہ تھے، جنہوں نے مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ کی سازش رچی تھی۔یہ بم دھماکہ رمضان کے مقدس مہینہ میں نوراتری تہوار سے پہلے انجام دیا گیا تھا تاکہ لوگوں کو دہشت زدہ کیا جاسکے اور دو فرقوں کے درمیان کشیدگی پیدا کی جاسکے۔بم دھماکہ کرنے کا مقصد ملک کی داخلی سلامتی کو نقصان پہنچانا بھی تھا۔ملزمین مالیگاؤں میں بم دھماکہ کرکے مسلمانوں میں دہشت پیدا کرنا چاہتے تھے اور ملزمین ایک بڑی سازش کے ذریعہ ہندو راشٹر (آریہ ورت) قائم کرنا چاہتے تھے۔ملزمین نے ابھینو بھارت نامی تنظیم کے بینر تلے ان سب امور کو انجام دیا تھا۔این آئی اے نے عدالت سے ملزمین کو یو اے پی اے قانون کی دفعات 18 اور 19 تعزیرات ہند کی دفعات 302، 307، 324، 326، 427، 153A اور دھماکہ خیز مادہ کے قانون کی دفعات 3، 4، 5، 6 کے تحت سزائیں دیئے جانے کی گزارش کی ہے۔یو اے پی اے قانون کی دفعہ 16 کے مطابق دہشت گردانہ کارروائی میں اگر کسی کی جان جاتی ہے تو الزام ثابت ہونے کی صورت میں ملزم کو پھانسی کی سزا اور جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔این آئی اے کی تحریری بحث میں مزید درج کیا گیا ہے کہ اپنے سابقہ بیانات سے منحرف ہونے والے گواہان کے بیانات کو ان کے بیانات کا اندراج کرنے والے پولیس افسران کے بیانات کے ساتھ دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ گواہان نے دباؤ کے نتیجے میں اپنے بیانات سے انحراف کیا تھا لہٰذا ان بیانات کی بنیاد پر ملزمین کو فائدہ نہیں ملنا چاہئے، گواہان نے ایک طویل وقفے کے بعد اپنے بیانات سے انحراف کیا ہے، گواہان کا اتنے طویل وقفہ کے بعد اپنے بیانات سے انحراف کرنا ان کی گواہی کو مشکوک کرتا ہے جبکہ ان کے بیانات کا اندراج کرنے والے پولیس افسران کی گواہی کو تقویت دیتا ہے۔قومی تفتیشی ایجنسی کی جانب سے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو سزا دینے کی عدالت سے درخواست کرنا این آئی اے کا یوٹرن لینا معلوم ہوتا ہے کیونکہ این آئی اے نے ہی اضافی فرد جرم داخل کرتے ہوئے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو ناکافی ثبوت و شواہد کی بنیاد پر مقدمہ سے ڈسچارج کیئے جانے کی گزارش کی تھی۔این آئی اے کے اس رویہ کی تبدیلی کے پیچھے بم دھماکہ متاثرین کی سخت جدوجہد نظر آتی ہے جنہوں نے ایڈوکیٹ شریف شیخ اور ایڈوکیٹ شاہد ندیم کے ذریعہ تحریری بحث داخل کرتے ہوئے عدالت کو بتایا تھا کہ اے ٹی ایس کی تفتیش کی روشنی میں اور اے ٹی ایس کے گواہان کی عدالت میں گواہی کے مطابق سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر اس مجرمانہ سازش میں نا صرف شامل تھی بلکہ اس کی موٹر سائیکل ایل ایم ایل فریڈم پر بم نصب کیا گیا تھا۔این آئی اے گواہان کے ذریعہ عدالت میں دی گئی گواہی کے متضاد موقف اختیار نہیں کرسکتی ہے۔بم دھماکہ متاثرین نے عدالت سے تمام گواہان کی گواہی کا عدالتی جائزہ لینے کی بھی گزارش کی تھی۔این آئی اے نے اپنی تحریری بحث میں ایل ایم ایل موٹر سائیکل پر بم نصب کیئے جانے کا ذکر کیا ہے اور سادھوی کی سازشی میٹنگ میں موجودگی کا بھی ایشو اٹھایا ہے۔این آئی اے کی جانب سے تحریری بحث عدالت میں داخل کرنے سے قبل گذشتہ دنوں دفاعی وکیل سنجیو پونیلکر نے خصوصی این آئی اے عدالت کے جج اے کے لاہوٹی کو زبانی بحث کرتے ہوئے بتایا تھا کہ مہاراشٹرا اے ٹی ایس نے جس طرح مالیگاؤں 2006 بم دھماکہ مقدمہ میں 9 مسلم نوجوانوں کو جھوٹے مقدمہ میں گرفتار کیا تھا اسی طرح مہاراشٹرا اے ٹی ایس نے مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ میں ہندو ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ایڈوکیٹ سنجیو پونیلکر ملزم سدھاکر چترویدی کی جانب سے حتمی بحث کر رہے تھے۔دوران بحث ایڈوکیٹ پونیلکر نے عدالت کو مزید بتایا کہ قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے دونوں مقدمات کو اے ٹی ایس سے اپنے ہاتھوں میں لیا تھا لیکن انہوں نے مالیگاؤں 2008 مقدمہ میں صرف سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو کلین چٹ دی تھی اور اے ٹی ایس کی تفتیش پر شکوک کا اظہار کیا جبکہ مالیگاؤں 2006 بم دھماکہ مقدمہ میں تمام ملزمین کو کلین چٹ دی گئی تھی اور اے ٹی ایس کی تفتیش کو سرے سے خارج کر دیا تھا، دفاعی وکیل نے دبے لفظوں میں بم دھماکہ متاثرین کی نمائندگی کرنے والے وکلاء کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ بم دھماکہ متاثرین کی مداخلت کی وجہ سے آج ملزمین کو مقدمہ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ورنہ ملزمین این آئی اے کی چارج شیٹ کی بنیاد پر مسلم نوجوانوں کی طرح ہی یہ ملزمین بھی مقدمہ سے ڈسچارج ہوجاتے اور انہیں ٹرائل کا سامنا کرنے کی پریشانی اور ہزیمت نہیں اٹھانی پڑتی۔ایڈوکیٹ پونیلکر نے مزید کہا کہ این آئی اے نے ہندو ملزمین کے ساتھ زیادتی کی کیونکہ بھگواء دہشت گردی کا جو شوشہ کانگریس نے چھوڑا تھا این آئی اے نے اسے مکمل طور پر ترک نہیں کیا۔بم دھماکہ متاثرین کی درخواست پر خصوصی این آئی اے عدالت کے جج کی منتقلی پر بامبے ہائی کورٹ نے روک لگا دی ہے۔چیف جسٹس نے 30 اگست 2025 تک خصوصی جج کی میعاد میں توسیع کر دی ہے۔امید ہے کہ خصوصی جج 30 اگست سے قبل فیصلہ صادر کر دیں گے۔عدالت نے تمام ملزمین کو 8 مئی کو عدالت میں حاضر رہنے کا حکم جاری کیا ہے۔واضح رہے کہ 29 ستمبر 2008 کو مالیگاؤں کے بھکو چوک میں رونما ہونے والے بم دھماکہ میں 6 لوگوں کی موت ہوئی تھی جبکہ 101 لوگ زخمی ہوئے تھے۔ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، کرنل پروہت، میجر اپادھیائے، اجے راہیکر، سمیر کلکرنی، سوامی دیانند پانڈے اور سدھاکر چترویدی مقدمہ کا سامنا کر رہے ہیں۔استغاثہ نے ملزمین کے خلاف گواہی دینے کے لیئے 323 سرکاری گواہان کو پیش کیا تھا جبکہ ملزمین نے اپنے دفاع میں 8 سرکاری گواہان کو پیش کیا تھا۔دوران گواہی 34 سرکاری گواہان (پبلک گواہان) اپنے سابقہ بیانات سے منحرف ہو گئے تھے۔

(1) پربھنی: 21 / اپریل (ورق تازہ نیوز) 20 / اپریل 2025 بروز اتوار کو برائٹ اسٹار اسکول پربھنی میں عبدالمجیب کی تصنیف کردہ کتاب امام الدین یقینؔ کا پربھنی کی صحافت اور ادب میں مقام کا جناب محمد تقی مدیر اعلیٰ روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ و پربھنی کے ہاتھوں شاندار اجراء عمل میں آیا۔اس تقریب اجراء کی صدارت جناب محمد غوث سابقہ پرنسپل ڈاکٹر ذاکر حسین جونیئر کالج پربھنی نے کی۔تصویر میں دائیں سے جناب غلام محمد میٹھو جناب اقبال مجید اللہ، جناب لیاقت انصاری، جناب عبدالمجیب (مصنف) جناب محمد غوث، جناب محمد تقی، جناب عبدالحفیظ فرزند امام الدین یقینؔ، جناب شفیع احمد شفیع اور آرگنائزر شیخ معروف دیکھے جاسکتے ہیں۔(2) پربھنی: مائیک پر محمد تقی تقریر کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔ (آئندہ شمارے میں تفصیلی نیوز ملاحظہ فرمائیں)

چین نے امریکہ کے افسران، اراکین پارلیمنٹ اور غیر سرکاری تنظیموں کے لیڈران پر پابندیاں عائد

بیجنگ: امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی جنگ عروج پر ہے۔دونوں ممالک ایک دوسرے پر ٹیرف لگا رہے ہیں، جس کا براہ راست اثر عالمی بازار پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔اسی درمیان چین کے وزارت خارجہ نے ایک بڑا اعلان کیا ہے کہ چین ان امریکی افسران، اراکین پارلیمنٹ اور غیر سرکاری تنظیموں کے لیڈران پر پابندی عائد کرے گا جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ انہوں نے ہانگ کانگ کے ایشوز پر خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔واضح ہو کہ رواں سال مارچ میں امریکہ نے 6 چینی اور ہانگ کانگ کے افسران پر پابندی عائد کر دی تھی۔ان پر الزام تھا کہ وہ بین الاقوامی جبر میں شامل تھے اور شہر کی خود مختاری کو مزید نقصان پہنچانے والے عمل میں بھی شامل تھے۔جن افسران پر پابندی عائد کی گئی تھی ان میں جسٹس سکریٹری پال لیم، سکیورٹی آفس ڈائریکٹر ڈونگ جنگوی اور سابق پولیس کمشنر ریمنڈ سیو شامل تھے۔اب امریکہ کے خلاف جوابی کارروائی کرتے ہوئے چین نے کہا کہ ہم ان کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔چینی وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ امریکہ نے ہانگ کانگ کے معاملوں میں سنگین طور پر مداخلت کی ہے اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ چین نے ہانگ کانگ کے ایشوز پر خراب کارکردگی کرنے والے افسران، این جی او اور لیڈران پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ رد عمل غیر ملکی پابندیوں کے خلاف قانون کے مطابق دی گئی ہے۔چینی وزارت خارجہ کے بیان کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ امریکہ اور چین کے درمیان ہانگ کانگ کے معاملے کے حوالے سے تنازعہ گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ آنے والے وقت میں اس معاملے کو لے کر دونوں ملکوں کے درمیان تنازعہ میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

مہاراشٹر کی خاتون پولیس افسر کا قتل
قاتل عاشق اعلی پولیس افسر کو عمر قید کی سزا

ممبئی 21 اپریل (ایجنسیز) ممبئی سے متصلہ پنویل علاقے میں واقع سیشن عدالت نے آج بروز پیر مہاراشٹرا کی خاتون پولیس افسر کے قتل کے مجرم قرار دئے گئے اسکے عاشق معطل سنئر انسکٹر آف پولیس کو عمر قید کی سزا تجویز کی ہے۔استغاثہ نے ملزم کے خلاف سزائے موت کا یہ کہکر مطالبہ کیا تھا کہ ملزم نے سفاکانہ طور پر ایک خاتون افسر کا قتل کیا ہے نیز یہ نادر معاملہ ہے لہذا ملزم کو تختہ دار پر لٹکانا ہی مقتول کے ساتھ انصاف ہوگا۔ایڈیشنل سیشن جج کے جی پالڑیور نے استغاثہ کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے مجرم سنئر پولیس افسر ابھے کروندکر کو خاتون پولیس افسر اشوینی بدرے قتل معالمے میں سزائے موت دئے جانے کا حکم دیا۔خاتون پولیس افسر کا قتل 11 اپریل 2016 کو اسکی رہائش گاہ کلمبولی میں ہوا تھا جہاں وہ اپنے شوہر سے علحیدگی حاصل کرنے کے بعد تنہا رہتی تھی۔استغاثہ کے مطابق مجرم پولیس افسر اسکا عاشق تھا اور اس سے اسکے ناجائز تعلقات تھے۔ملزم کا مقتول پولیس افسر سے کسی بات کو لیکر تنازعہ ہوگیا تھا جس کے سبب اس نے گیارہ اپریل 2016 کو اسکی رہائش گاہ پہونچ کر اسکا قتل کردیا تھا اس معاملے میں عدالت نے اسکے دو ساتھیوں کندن بھنڈاری اور مہش پھنالیکر کو ثبوت کو ضائع کرنے کے معاملے میں سات برسوں کی قید کی سزا سنائی ہے۔پولیس کے مطابق مجرم پولیس افسر نے گولی مار کر خاتون افسر کو ہلاک کیا تھا اور پھر اس نے تیز دھار والے ہتھیار کی مدد سے اسکی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔تفصیلات کے مطابق ملزم نے لاش کے ٹکڑوں کو دیگر دو ملزمین کی مدد سے ایک صندوق میں بھر کر اسکی لاش کو مقامی ندی وسئی کھاڑی میں پھینک دیا تھا اور کمرئے کی اس طرح سے صفائی کردی تھی کہ یہ پتہ ہی نہ چل سکے کہ قتل کی واردات عمل میں آئی ہو خاتون افسر کے والدین نے اسکی گمشدگی کی رپوٹ درج کرائی جس کے بعد ملزمین کی گرفتاری عمل میں آئی ملزم نے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ قتل کی اس واردات سے اسکا کوئی تعلق ہی نہیں ہے جس پولیس اسٹیشن کا وہ سربراہ تھا اس میں اس نے قتل کی ورادات کے وقت خود کو فرائض انجام ہوتے دکھلایا تھا اور اسکی پولیس ڈائری بھی تیار کی تھی ملزمین نے مقتول پولیس افسر کے باقیات کو ندی میں پھینک دیا تھا جسکے سبب پولیس کو لاش یا باقیات کا کوئی حصہ دستیاب نہیں ہوا سکا تھا لیکن تکنیکی شواہد اور گوگل میپ و موبائیل کی لوکیشن کی مدد سے ملزمین کی گرفتاری عمل میں آئی نیز پولیس عدالت میں یہ ثابت کرنے میں بھی کامیاب ہوسکی کہ ملزمین قتل کی واردات کے وقت موقعہ واردات پر موجود تھے۔

میانمار میں زلزلہ کے بعد زمین 20 فٹ تک کھسک گئی
سائنس دانوں نے کیا چونکانے والا انکشاف

میانمار کے مانڈلے کے پاس 28 مارچ کو آئے 7.7 شدت کے زلزلے کے بارے میں سائنس دانوں نے چونکانے والی بات بتائی ہے۔سائنس دانوں نے تصدیق کی ہے کہ اس زلزلہ کے بعد ایک غیر معمولی واقعہ ہوا ہے۔ساگائینگ فالٹ کے پاس تقریباً 20 فٹ (تقریباً 6 میٹر) تک زمین کھسک گئی ہے۔یہ ہندوستانی اور یوریشین پلیٹوں کے درمیان کا ایک اہم فالٹ زون ہے۔'ٹائمز آف انڈیا' کی ایک خبر کے مطابق یوروپین اسپیس ایجنسی سنٹینیل-1اے اور سنٹینیل 2بی/سی سیٹلائٹ، ناسا کی جیٹ پروپلشن لیباریٹری اور کلوٹیک سسمولوجیکل لیباریٹری نے حال ہی میں پایا ہے کہ یہ اب تک کی تاریخ کا سب سے بڑا اسٹرائک-سلپ ہے۔ایڈوانس ریپڈ امیجنگ اور اینالیسس ٹیم نے پہلے اور بعد کی تصویروں کا موازنہ کیا ہے۔اس سے پتہ چلا ہے کہ کچھ جگہوں پر تقریباً 9 فٹ (3 میٹر) تک زمین کھسکی ہے جبکہ کئی جگہوں پر یہ 20 فٹ تک کھسک گئی ہے۔سینئر جیولوجسٹ اور اتراکھنڈ ڈیزاسٹر مٹیگیشن اینڈ مینجمنٹ سینٹر کے سابق ڈائریکٹر پیوش روتیل نے میانمار میں آئے زلزلہ پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ زلزلہ کی وجہ سے زمین کا کھسکنا یا سطح کا ٹوٹنا ایک عام بات ہے، یہ خاص طور سے بڑے زلزلہ کے جھٹکوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔واضح رہے کہ مانڈلے میں آئے زلزلہ کی وجہ سے ہزاروں عمارتیں زمین دوز ہو گئیں۔اس کی وجہ سے 3 ہزار سے زیادہ لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ کئی افراد ابھی بھی لاپتہ ہیں۔اس زلزلہ میں 4000 سے زیادہ لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔میانمار میں آئے زلزلہ کے جھٹکوں کو تھائی لینڈ کے بنکاک تک محسوس کیا گیا تھا۔ویسے میانمار میں اس سال کئی مرتبہ زلزلہ کے جھٹکے لگ چکے ہیں۔اس سال اپریل میں بھی کئی بار زلزلہ آیا ہے۔13 اپریل کو آئے زلزلہ کی شدت 5.5 تھی۔حالانکہ اس میں کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا تھا۔

پوپ فرانسس 88 برس کی عمر میں چل بسے

ویٹکن سٹی (آئی اے این ایس) پوپ فرانسس 88 برس کی عمر میں ویٹکن کے کاسا سانتا مارتا میں اپنے بنگلہ میں چل بسے۔ویٹکن نے پیر کی دوپہر (ہندوستانی وقت) ایک بیان میں یہ بات بتائی۔ویٹکن نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ پوپ فرانسس ایسٹر سنڈے 21 اپریل 2025 کو 88 برس کی عمر میں ویٹکن کے کاسا سانتا مارتا میں اپنے بنگلہ میں چل بسے۔رومن کیتھولک چرچ کے مذہبی رہنما کو نمونیا کے علاوہ تنفس کا عارضہ لاحق تھا۔ایسٹر سنڈے کی صبح پوپ نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے نجی ملاقات کی تھی۔یہ چند منٹ کی ملاقات تھی۔وینس اپنی فیملی کے ساتھ اٹلی آئے ہوئے تھے۔ہندوستان میں ایشیا کی دوسری بڑی کیتھولک آبادی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

सभी नॅशनल बॅंको से आजही लोन लेने के लिये हम से संपर्क करे
डॉ. शेख फैसल
9284223649
8888903649
पता मस्जीद मंडई के पास चौपाला, नांदेड.
ऑल इंडिया में किसी भी शहर से अर्जंट लोन किया जायेगा.
सभी नॅशनल बॅंको से
प्रोपर्टी खरीदी करीता लोन
Bike Loan
Personal Loan
Credit Card Loan
Car Loan
Bussiness Loan
Home Loan
Mortgage Loan
Property PurchesLoan
अर्जंट लोन

2

روزنامہ

ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

22 April 2025

عالمی ثالثی: حقیقت یا دھوکہ؟ فلسطینیوں کے لہو کا سودا

مسعود محبوب خان (ممبئی)

09422724040

اسلام کا پیغام سراسر عدل، امن اور انسانی حرمت کا علمبردار ہے۔ قرآنِ مجید نے ظلم کو زمین کا سب سے بڑا فساد قرار دیا ہے اور مظلوم کی آہ کو عرشِ الٰہی تک پہنچنے والی صدا بتایا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اتقوا دعوۃ المظلوم فإنہ لیس بینہا و بین اللہ حجاب"۔ (مظلوم کی بددعا سے بچو، کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔) فلسطین، وہ سرزمین ہے جو انبیاء کا مسکن رہی، جہاں مسجدِ اقصیٰ واقع ہے، وہی اقصیٰ جسے قرآن نے "مبارک" قرار دیا اور جہاں سے نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی رات آسمانوں کی سیر کرائی گئی۔ اس زمین پر آج جو کچھ ہو رہا ہے، وہ صرف ایک سیاسی مسئلہ نہیں، بلکہ حق و باطل کی وہ کشمکش ہے جو ازل سے جاری ہے۔ اللہ ربّ العزت نے سورۂ نساء میں فرمایا: "کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچّوں کی خاطر جہاد نہیں کرتے جو پکار پکار کر کہہ رہے ہیں: اے ہمارے ربّ! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں!" (النساء: 75)۔ یہ آیت محض ماضی کی داستان نہیں، بلکہ آج کے فلسطین کی تصویر کشی ہے۔ ایسے میں خاموشی، غیر جانب داری، یا ظالم کو ثالث مان لینا، درحقیقت حق کا ساتھ نہ دینے کے مترادف ہے۔ اسلام نہ صرف مظلوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا حکم دیتا ہے، بلکہ ظالم کا ہاتھ روکنے کو بھی ایمان کا تقاضا قرار دیتا ہے۔ اسی قرآنی و نبوی روشنی میں، اب وقت ہے کہ ہم سوال کریں: کیا عالمی ثالثی درحقیقت عالمی عدل کا مظہر ہے؟ یا یہ منافقت کا نقاب ہے؟ کیا فلسطین کے زخموں پر مرہم رکھا جا رہا ہے، یا ان پر نمک چھڑکا جا رہا ہے؟ اسی سوال کے تناظر میں یہ تحریر ایک فکری اور ایمانی جہاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ دنیا کی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا تنازعہ ہو جو اتنے طویل عرصے تک سلگتا رہا ہو، جتنا فلسطین و اسرائیل کا قضیہ۔ یہ صرف ایک زمینی تنازعہ نہیں، یہ انصاف، انسانیت، حق و باطل، خون اور آنسوؤں کی طویل داستان ہے۔ ایک ایسی داستان، جسے وقت نے بارہا دہرایا، اور دنیا نے بارہا نظر انداز کیا۔ اقوامِ متحدہ ہو یا امریکہ، برطانیہ ہو یا یورپی یونین، قطر اور مصر جیسے عرب ممالک ہوں یا ترکی اور اردن جیسے خطے کے اہم کھلاڑی، سبھی نے برسوں سے اس تنازعے کے حل کے لیے ثالثی کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ ثالث، کیا واقعی عدل کے ترازو کو تھامے کھڑے ہیں؟ یا یہ ثالثی محض ایک خوبصورت چال ہے، جس کے پردے میں مظلوموں کی آہیں دبا دی جاتی ہیں، اور ظالم کے ہاتھ مزید کھل جاتے ہیں؟ یہ دنیا کا سب سے کھلا راز ہے کہ فلسطینیوں اور صہیونی ریاست کے مابین ہونے والے معاہدے کبھی برابری کی بنیاد پر نہیں ہوتے۔ یہ "معاہدے" دراصل وہ میزیں ہیں جہاں ایک فریق کا وجود صرف دستخط کرنے تک محدود ہوتا ہے، اور دوسرا فریق، اسرائیل، اپنی شرائط لکھواتا ہے، توڑتا ہے، اور پھر نئی شرائط مسلّط کر دیتا ہے۔ ان معاہدوں کے پسِ پردہ جو "ثالث" بیٹھے ہوتے ہیں، وہ اکثر وہی طاقتیں ہوتی ہیں جو اسرائیل کو سیاسی پشت پناہی، عسکری اسلحہ، اور اخلاقی جواز فراہم کرتی آئی ہیں۔ اسرائیل کے وعدہ خلافیوں کی فہرست اتنی طویل ہو چکی ہے کہ اگر اسے ایک دیوار پر لکھا جائے تو وہ دیوارِ گریہ سے بھی بلند ہو جائے۔ ایک ایک معاہدہ، ایک ایک قرارداد، فلسطینیوں کی شکستہ امیدوں کا نوحہ بن چکی ہے۔ ان قراردادوں کی روشنائی خشک ہو چکی ہے، مگر ان کے لفظ آج بھی فلسطینی بچوں کی آنکھوں میں زندہ ہیں۔ ہر لاش، ہر زخم، ہر چیخ، ان قراردادوں کے کھوکھلے پن کی گواہی ہے۔ اقوامِ متحدہ، جس کا فرض تھا کہ وہ عالمی ضمیر کی آواز بنتی، انصاف کی تلوار کو بے نیام کرتی، اور مظلوموں کا سایہ بنتی، وہ آج اپنی میزوں، فائلوں اور اجلاسوں میں گم ہے۔ وہ صرف الفاظ بولتی ہے، قراردادیں پاس کرتی ہے، اور پھر خاموش ہو جاتی ہے۔ اس کی خاموشی، اس کے ضمیر کی موت کا اعلان ہے۔ اگر اس عالمی ادارے نے کبھی اپنے ضمیر کو جگایا ہوتا، اگر اس نے انصاف کے تقاضے کو اسرائیل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یاد دلایا ہوتا، تو شاید آج فلسطین کی فضا میں بچّوں کی چیخیں نہ گونجتیں، شاید ماؤں کی گودیں یوں اجاڑ نہ ہوتیں، شاید دنیا کے ضمیر کو بار بار جھنجھوڑنے کی ضرورت نہ پڑتی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج ثالثی کے نام پر جو کچھ ہو رہا ہے، وہ انصاف کا خون ہے، اور وہ بھی سفید دستاروں میں لپٹا ہوا۔

نقضِ عہد اور خاموش ثالث یا شریکِ جرم:

دنیا کہتی ہے کہ وہ مہذب ہے، قوانین کی علمبردار، اخلاقیات کی محافظ، اور انصاف کی پروردہ۔ مگر جب فلسطین کی سرزمین پر بہتا خون دیکھتے ہیں، جب معاہدوں کی روشنائی مٹتی ہے اور وعدے کاغذوں سے اتر کر ملبے تلے دفن ہو جاتے ہیں، تو ہم اس مہذب دنیا کا وہ چہرہ دیکھتے ہیں جو نفاق، مصلحت اور مفاد پرستی سے آلودہ ہے۔ ہر بار ایک نیا معاہدہ ہوتا ہے، قاہرہ، اوسلو، کیمپ ڈیوڈ یا ابراہیمی، اور ہر بار اسرائیل وہ پہلا فریق ہوتا ہے جو اسے روندتا ہے۔ زمینوں پر قبضہ جاری رہتا ہے، بستیوں کی تعمیر تیز تر ہوتی ہے، محاصرہ سخت تر ہوتا ہے، اور زندگی فلسطینیوں کے لیے مزید تنگ ہو جاتی ہے۔ اور ان تمام مراحل میں جو "ثالث" ہوتے ہیں، وہ یا تو مجرمانہ خاموشی اختیار کرتے ہیں، یا اسرائیل کی ہر زیادتی کے لیے نئے جواز گھڑتے ہیں، نئی زبان تراشتے ہیں۔ یہ وہ خاموش ثالث ہیں جو صرف تب چیختے ہیں جب مظلوم کے ہاتھ میں پتھر ہوتا ہے، مگر تب خاموش ہو جاتے ہیں جب طاقتور کے ہاتھ میں توپ، میزائل اور بربریت کی کمان ہو۔ ان کے ضمیر کی آنکھ صرف اس وقت کھلتی ہے جب اسرائیل کو خراش آتی ہے، مگر جب فلسطینی معصوموں کے جنازے اٹھتے ہیں، تو ان کی زبانیں شل، ان کے اجلاس بے جان، اور ان کے فیصلے بے اثر ہو جاتے ہیں۔ کیا یہ انصاف ہے؟ کیا ثالثی کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ طاقتور کی مرضی کو "امن" کا نام دے کر مظلوم کی مزاحمت کو "تشدّد" سے تعبیر کیا جائے؟ کیا ثالث کا فرض نہیں کہ وہ فریقین کو معاہدے کی پابندی پر مجبور کرے؟ یا کیا ثالثی صرف اس وقت معتبر ہوتی ہے جب وہ ظلم کو قانونی شکل دے اور عدل کو جرم بنا دے؟ یہ سوال صرف فلسطین کا نہیں، یہ سوال انسانیت کا ہے۔ یہ سوال اس عالمی ضمیر کا ہے جو خود کو انسانیت کا رہنما سمجھتا ہے، مگر ہر بار ظالم کا ہاتھ تھامتا ہے اور مظلوم کو تنہا چھوڑ دیتا ہے۔ معاہدے اگر یکطرفہ طور پر پامال ہوں اور دنیا خاموش رہے، تو وہ معاہدے نہیں، زنجیریں ہیں، جو کمزور کو باندھنے کے لیے بنائی گئی ہیں۔ اور وہ ثالث جو ان زنجیروں کو "امن" کا نام دیتے ہیں، وہ صرف تماشائی نہیں، شریکِ جرم ہیں۔

صلح کے دعوے، جنگی عزائم — مسیحی دنیا کا اصل چہرہ:

یہ وہی مغربی دنیا ہے جو ہر بین الاقوامی فورم پر انسانی حقوق کے نعرے بلند کرتی ہے۔ جو آزادئ نسواں کو اپنا مشن کہتی ہے، بچّے کے آنسو کو عالمی ضمیر کی للکار تصور کرتی ہے، اور تحفّظِ صحافت یا صحافی کی گرفتاری پر پارلیمنٹ کے در و دیوار ہلا دیتی ہے۔ یہ وہی دنیا ہے جو مذہبی آزادی کے نام پر دنیا کے طول و عرض میں مداخلت کار ہوتی ہے، اور خود کو مسیح علیہ السلام کا پیروکار کہہ کر اخلاقیات کا تاج سر پر رکھتی ہے۔ مگر جب انہی کے نعرے، انہی کے وعدے، انہی کے عقائد فلسطین کی دہلیز پر آ کر دم توڑ دیتے ہیں، تو سچائی اپنی پوری بے نیازی سے منہ چڑاتی ہے۔ جب ایک مسیحی اسپتال کے ملبے تلے شیر خوار لاشیں برآمد ہوتی ہیں، جب حاملہ خواتین کی چیخیں آسمان کا سینہ چیرتی ہیں، جب بچّوں کے اعضا زخموں کی طرح زمین پر بکھر جاتے ہیں، تب صلیب خاموش ہوتی ہے، گرجا گھروں کی گھنٹیاں بجنے کے بجائے بند ہو جاتی ہیں، اور اخلاقیات کی میزوں پر نئے سودے طے پاتے ہیں۔ وہی امریکہ، جو ہر سال اربوں ڈالر کی فوجی امداد اسرائیل کو دیتا ہے، نہ صرف ٹینک، طیارے، اور بم، بلکہ جواز، جملے، اور میڈیا مہمات بھی۔ وہی یورپ، جو فلسطینی مزاحمت کو دہشت گردی کہتا ہے، مگر اسرائیلی جارحیت کو "دفاعِ خودی" کا نام دیتا ہے۔ وہی اقوامِ متحدہ، جو روزانہ شہید ہونے والے بچّوں کی تعداد تو بتاتی ہے، مگر کسی قرارداد میں جراتِ اظہار نہیں رکھتی۔ کیا یہ محض اتفاق ہے؟ ہرگز نہیں۔ یہ ایک منظم، سوچا سمجھا، اور دجالی نظام ہے، جو دنیا کو انصاف کا خواب دکھاتا ہے، مگر بیداری پر ظلم کی حقیقت تھما دیتا ہے۔ یہ صلیب کے پیروکار نہیں، تلوار کے سوداگر ہیں۔ جنھوں نے حضرت عیسیٰ کے پیغامِ محبت کو ترک کر کے سیاست کی صلیب پر صداقت کو مصلوب کر دیا ہے۔ اگر مسیح زندہ ہوتے تو وہ فلسطین کے بچّوں کی لاشوں پر آنسو بہاتے، اور گرجا گھروں میں عدل کی صدا بلند کرتے، مگر آج ان کے نام پر قائم نظام صرف خاموش تماشائی ہے۔ اس مہذب دنیا کی خاموشی ہی سب سے بڑا شور ہے، ایک ایسا شور جو چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ ضمیر مر چکا ہے، اور انسانیت اب صرف کتابوں میں باقی ہے۔

عصرِ دجل، فتنۂ دجال: آئینۂ فتنہ میں جھلکتی دنیا:

زمانہ ایک عجیب موڑ پر آن کھڑا ہوا ہے۔ افق پر وہ سائے لہرا رہے ہیں جن کا تذکرہ صدیوں پہلے نبیِ آخر الزماں ﷺ نے اپنی امت کو خبردار کرنے کے لیے فرمایا تھا۔ وہ فتنہ جس کی ہولناکیوں سے انبیاء بھی پناہ مانگتے تھے، کیا اب ہماری دہلیز پر آ کھڑا ہوا ہے؟ آج ہم ایسی دنیا میں سانس لے رہے ہیں جہاں سچ کو سازش، اور جھوٹ کو شہادت کا درجہ دیا جا رہا ہے۔ جہاں مظلوم کی آہ کو شر پسندی کہا جاتا ہے، اور ظالم کے بموں کو امن کی علامت۔ جہاں جس کے پاس طاقت ہے، وہی "حق" کہلاتا ہے، اور جس کے پاس صرف حق ہے، وہ صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جاتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ذرائع ابلاغ اب چراغِ ہدایت نہیں، بلکہ نقابِ فریب بن چکے ہیں۔ قلم وہی لکھتا ہے جو طاقتور چاہتا ہے، اور کیمرہ وہی دکھاتا ہے جو استعمار کی آنکھ پسند کرتی ہے۔ عدل کے ایوان مجرموں کی آماجگاہ بن چکے ہیں، اور حق کی عدالتیں محض دکھاوا۔ اقوامِ متحدہ سے لے کر انسانی حقوق کے اداروں تک، سب مظلوم کے زخموں پر مرہم رکھنے کے بجائے خاموشی کا زہر چھڑک رہے ہیں۔ کیا یہ سب وہ نشانیاں نہیں جن کا نقشہ احادیثِ نبوی میں کھینچا گیا؟ وہ وقت کہ جب دجل اپنی تمام تر چمک دمک کے ساتھ سامنے آئے گا، حق اور باطل کی تمیز مٹ جائے گی، اور فتنے بارش کی بوندوں کی طرح برسیں گے؟ آج ہم اسی منظر نامے کا حصّہ ہیں، اور اس دجالی نظام کے پردے ہر روز ہمارے سامنے اُٹھ رہے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب ہر صاحبِ ایمان کو اپنے اندر جھانک کر سوال کرنا ہوگا: کیا میں سچ کے ساتھ ہوں یا طاقت کے ساتھ؟ کیا میرا ضمیر ابھی زندہ ہے یا کسی عالمی بیانیے کا غلام بن چکا ہے؟ یہ فیصلہ اب فرد کا ہے، قوم کا ہے، امت کا ہے، کیونکہ یہ صرف دورِ فتن نہیں، بلکہ دورِ فیصل ہے۔ اگر ہم نے اب بھی آنکھ نہ کھولی، تو ہوسکتا ہے کہ وہ دن دور نہ ہو جب حق کے علمبردار گنتی کے چند ہوں، اور دجال کے پیروکار دنیا کی قیادت کر رہے ہوں، وہ قیادت جو انسانوں کو انسانیت سے محروم کر دے۔

فلسطین کا جہاد: بقاء کی جنگ، دہشت گردی نہیں:

کبھی کسی نے دھوپ میں پگھلتے ہوئے مٹی کے وہ گھر دیکھے ہیں جن کی دیواروں پر بچوں کے خون کے دھبّے ہوتے ہیں؟ کبھی کسی نے سنا ہے ماں کی وہ چیخ، جب اُس کی گود خالی کر دی جائے؟ جب اذان کی صدا کو بارود کے شور میں دبانے کی کوشش کی جائے، جب مسجدوں کے میناروں سے دھواں اُٹھے، اور بچّوں کے کتنے ملبوں کے نیچے دفن ہوں، تو بتایئے، ایسی سرزمین پر اگر کوئی نوجوان بندوق اٹھا لے تو کیا وہ دہشت گرد ہے؟ یا اپنی ماں، مٹی، مسجد اور مقدّس خوابوں کا محافظ؟ حقیقت یہ ہے کہ فلسطینی مزاحمت ایک ردّعمل ہے، ایک زخم کی چیخ ہے، ایک مسلسل دھوکہ دی گئی قوم کی آخری سانسوں میں لپٹی ہوئی صدا ہے۔ حماس ہو یا کوئی اور تنظیم، یہ نہ فتنہ ہیں، نہ شوقِ جنگ کی پیداوار۔ یہ تو ان ماؤں کے بیٹے ہیں جن کے آنگن بارود سے جلا دیے گئے۔ یہ اُن نوجوانوں کے خواب ہیں جنہیں تعلیم، زندگی اور مستقبل سے محروم کر کے صرف موت کی راہ دکھائی گئی۔ ظلم کی کوکھ سے جنم لینے والی یہ مزاحمت، ایک فطری فریاد ہے، وہ فریاد جو انسان کے ضمیر سے نکلتی ہے جب انصاف کے تمام دروازے بند کر دیے جائیں۔ دنیا جسے دہشت گردی کہتی ہے، اگر وہی کسی طاقتور ملک کی طرف سے ہوتا، تو اُسے قومی سلامتی یا دفاعِ وطن کا نام دیا جاتا۔ مگر جب وہی عمل ایک کمزور، محصور قوم کی طرف سے ہوتا ہے، تو اسے دہشت گردی قرار دے کر عالمی ضمیر کو سلا دیا جاتا ہے۔ یہ کیسا انصاف ہے کہ قاتل ریاست کو سفارتی تحفظ حاصل ہو، اور مقتول قوم کی فریاد کو جرم کہا جائے؟ اگر دنیا واقعی انصاف پر یقین رکھتی، تو سب سے پہلے اُس ظلم کو روکتی جو دہائیوں سے فلسطینی قوم پر مسلط ہے۔ انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ پہلے تلوار کو روکا جائے، پھر ڈھال سے سوال کیا جائے۔ یہ مزاحمت کوئی انتخاب نہیں، ایک مجبوری ہے، وہ مجبوری جو عزّت، عقیدہ اور انسانیت کو بچانے کے لیے اپنائی گئی ہے۔ اور جس دن ظلم کا طوفان تھم جائے گا، اُس دن یہ بندوقیں گل و گلزار میں تبدیل ہو جائیں گی۔ لیکن جب تک ظلم باقی ہے، مزاحمت زندہ رہے گی، کیونکہ یہ نہ دہشت ہے، نہ جرم؛ یہ وہ صداقت ہے جو وقت کے ہر فیرون کے سامنے موسیٰؑ بن کر کھڑی ہوتی ہے۔ اسلام ظلم کے خلاف خاموشی کو گناہ کے برابر سمجھتا ہے، اور مظلوم کے حق میں آواز بلند کرنا ایمان کا تقاضا قرار دیتا ہے۔ قرآن مجید میں سورۃ النساء کی آیت ایک بیداری کا اعلان ہے، کہ اہلِ ایمان کو صرف عبادت کا نہیں، عدل و حق کا علم بھی بلند کرنا ہے۔ فلسطین کے مظلوم، آج اسی قرآن کے مخاطب ہیں، اور ہم سب پر ان کی حمایت واجب ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنۡ رَأَى مِنۡكُمۡ مُنۡكَرًا فَلۡيُغَيِّرۡهُ بِيَدِهِ، فَإِنۡ لَمۡ يَسۡتَطِعۡ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنۡ لَمۡ يَسۡتَطِعۡ فَبِقَلۡبِهِ، وَذَلِكَ أَضۡعَفُ الۡإِيمَانِ (صحیح مسلم)۔ "تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے، اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو دل میں برا جانے، اور یہ کمزور ترین ایمان ہے"۔

لہٰذا فلسطینیوں کی حمایت محض ایک سیاسی مؤقف نہیں، بلکہ ایمان کا تقاضا ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم اپنی حیثیت، وسائل اور صلاحیت کے مطابق مظلوم کے ساتھ کھڑے ہوں، اور ظالم کے خلاف ہر ممکنہ محاذ پر آواز بلند کریں، چاہے وہ قلم کا ہو یا دعا کا، احتجاج کا ہو یا آگہی کا۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ مظلوم کی آہ رائیگاں نہیں جاتی۔ اگر ہم نے آج حق کے ساتھ کھڑے ہونے کا حق ادا کیا، تو شاید کل کے مؤرخ ہمیں ان لوگوں میں شمار کرے جو سچ کے علمبردار تھے، ورنہ تاریخ کا قاضی ہمیں بھی خاموش شریکِ جرم لکھ دے گا۔ یہ مضمون کسی جذباتی ردعمل کا نتیجہ نہیں، بلکہ اس تلخ حقیقت کا اظہار ہے جس پر عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے کی ضرورت ہے۔ ہم خاموش رہے تو تاریخ ہمیں بھی مجرم لکھے گی۔ یا اللہ! ظلم کی اس گھڑی میں مظلوموں کے لیے اپنی نصرت نازل فرما، باطل کے خیمے ہلا دے، اور سچ کی آواز کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق کے ساتھ کھڑے ہونے، ظالم کے خلاف آواز بلند کرنے، اور مظلومینِ فلسطین کی مدد و نصرت کے لیے عملی قدم اٹھانے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین ثمّ آمین یا ربّ العالمین)

امریکہ کے نائب صدر کا دورہ بھارت اور تجارتی امور پر مذاکرات

واشنگٹن۔ دہلی: 21/اپریل: تجارت پر بات چیت کے لیے امریکی نائب صدر بھارت کے چار روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے ہیں۔ نئی دہلی نے اس دورے کو مثبت بتاتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے دو طرفہ تجارت کو فروغ ملے گا۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس آج پیر کی صبح نئی دہلی پہنچے جن کی شام کے وقت بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات متوقع ہے۔ اس ملاقات میں دیگر اہم امور کے ساتھ ہی دو طرفہ تجارتی معاہدے پر بات چیت توجہ مرکوز رہنے کا امکان ہے۔ امریکی نائب صدر وینس اپنی اہلیہ کے ساتھ بھارت آئے ہیں، جو بھارتی نژاد ہیں اور ان کا تعلق ریاست آندھرا پردیش سے ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ میں اس دورے کو اہم سمجھا جا رہا ہے، یاد رہے کہ یہ امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تجارتی جنگ کے درمیان ہو رہا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ یہ دورہ "فریقین کو دو طرفہ تعلقات میں پیش رفت کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرے گا" اور ملاقات کے دوران دونوں رہنما "باہمی دلچسپی کی علاقائی اور عالمی امور کی پیش رفت پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔" وزیر اعظم مودی کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں فروری میں مودی کے دورہ امریکہ کے دوران طے پانے والے دو طرفہ ایجنڈے کی پیش رفت پر توجہ مرکوز کرنے کا امکان ہے۔ اس ایجنڈے میں دو طرفہ تجارت میں "انصاف پسندی" اور دفاعی شراکت داری میں توسیع جیسے امور شامل ہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کا کہنا ہے، "ہم بہت مثبت ہیں کہ یہ دورہ ہمارے دو طرفہ تعلقات کو مزید فروغ دے گا۔" امریکہ بھارت کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ امریکی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ برس دونوں ممالک کی باہمی تجارت 129 بلین ڈالر تک پہنچ گئی تھی، جس میں بھارت کے حق میں 7.45 بلین ڈالر کا سرپلس ہے۔ مودی ان پہلے عالمی رہنماں میں شامل ہیں، جنہوں نے دوسری بار اقتدار سنبھالنے کے بعد صدر ٹرمپ سے ملاقات کی تھی۔ بھارتی حکومت نے امریکہ سے برآمد کی جانے نصف سے زیادہ اشیا پر ٹیرف میں کمی کرنے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ مودی اور ٹرمپ کے درمیان اچھے تعلقات کا ذکر عام بات ہے، البتہ امریکی صدر نے بھارت کو "ٹیرف کا غلط استعمال کرنے والا" اور "ٹیرف کنگ" تک کہا ہے۔ ٹرمپ نے بھارتی درآمدات پر 26 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا ہے، جس پر فی الوقت 90 دنوں تک کے لیے روک لگی ہوئی ہے اور اس سے بھارتی برآمد کنندگان کو عارضی راحت بھی ملی ہے۔ وینس کے دورہ بھارت کے ساتھ سے نئی دہلی کو اس بات کی امید ہے کہ 90 دن کے وقفے کے اندر ہی ایک تجارتی معاہدہ ہو جائے گا۔ بھارت رواں برس کواڈ سربراہی اجلاس کی میزبانی کرنے والا ہے اور وینس کے دورے کو اس طرح بھی دیکھا جا رہا ہے کہ اس سے بھارت میں ٹرمپ کی میزبانی کا راستہ بھی ہموار ہو سکتا ہے۔ کواڈ میں امریکہ، بھارت، جاپان اور آسٹریلیا شامل ہیں۔

باپ پر بیٹے کے بہیمانہ تشدد کی ویڈیو وائرل، ترکیہ کے عوام میں غم وغصے کی لہر

استنبول: ۲۱/اپریل: ترکی میں ایک افسوس ناک واقعے میں سڑک پر باپ اور بیٹے کے درمیان زبانی تکرار، شدید مار پیٹ میں تبدیل ہو گئی۔ یہ واقعہ گذشتہ ہفتے استنبول شہر سے تقریباً 34 کلو میٹر دور واقع علاقے اسنیورت (Esenyurt) میں پیش آیا۔ واقعے کی ویڈیو سڑک پر نصب سیکورٹی کیمروں میں محفوظ ہو گئی۔ جب یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو پورے ترکی میں اس پر شدید ردعمل سامنے آیا۔ ویڈیو میں ایک بیٹا اپنے والد کو بری طرح پیٹتے ہوئے اور لاتیں مارتے ہوئے دکھائی دے رہا ہے۔ اس دوران لڑکے کی والدہ مداخلت کی کوشش کرتی ہیں مگر وہ کامیاب نہیں ہو پاتیں اور بے بس رہ جاتی ہیں۔ ایک موقع پر، بیٹا اچانک باپ کا گلا دبا کر زمین پر گرا دیتا ہے جس سے باپ بے ہوشی کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ واقعے کے دوران بیشتر راہ گیر صرف ویڈیو بنانے میں مصروف رہے... اور چند افراد نے ہی بیٹے کو روکنے کی کوشش کی۔ ابھی تک کسی سرکاری ادارے کی جانب سے متاثرہ باپ کی صحت کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ ترک میڈیا، جس میں D Haber ٹی وی چینل شامل ہے، اس کے مطابق ایک ایمبولینس جو اتفاقاً وہاں سے گزر رہی تھی، وہ زخمی باپ کو فوری طور پر ہسپتال لے گئی، جہاں اسے ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ ترک پولیس نے اس واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس بھیانک تشدد کی اصل وجہ کیا تھی۔

حماس کا پوپ فرانسس کے انتقال پر ویٹیکن سے اظہارِ تعزیت

غزہ۔ ویٹکن سٹی: 21/اپریل: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے ویٹیکن کے پوپ فرانسس کے انتقال پر دنیا بھر کے کیتھولک چرچ اور تمام عیسائیوں کے ساتھ اپنی گہری تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ حماس نے آنجہانی پوپ کی انسانی اور مذہبی اقدار کیلیے خدمات کو سراہا۔ حماس نے پیر کو ایک اخباری بیان میں کہا کہ آنجہانی پوپ فرانسس کا بین المذاہب مکالمے کی اقدار کو فروغ دینے، اقوام کے درمیان افہام وتفہیم اور امن بقائے باہمی، نفرت اور نسل پرستی کے خلاف کا موقف قابل قدر تھا۔ انہوں نے ایک سے زیادہ مواقع پر دنیا میں جارحیت اور جنگوں کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے پوپ کو غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کے خلاف ہونے والے جنگی جرائم اور نسل کشی کی مذمت کرنے والی نمایاں مذہبی آوازوں میں سے ایک توانا آواز قرار دیا جو اب دنیا میں نہیں رہی۔ حماس نے ان کے اخلاقی اور انسانی موقف کو سراہتے ہوئے، ناانصافی اور استعمار کا مقابلہ کرنے کے لیے الٰہی پیغامات کے علمبرداروں اور زندہ ضمیروں کے درمیان مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ خیال رہے کہ ویٹیکن نے پیر کے روز ایک ویڈیو بیان میں کیتھولک چرچ کے پہلے لاطینی امریکی رہنما پوپ فرانسس کی موت کا اعلان کیا۔

یوکرین اور روس میں رواں ہفتے ہی معاہدے کی امید، ٹرمپ

واشنگٹن: 21/اپریل: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انہیں 'امید' ہے کہ روس اور یوکرین 'رواں ہفتے' ہی ایک معاہدہ کرلیں گے۔ دوسری جانب ماسکو اور کیف نے ایک دوسرے پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کرنے کے الزامات عائد کیے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز یوکرین تنازعے سے متعلق اپنے ایک بیان میں کہا "امید ہے کہ "ایک معاہدہ" "رواں ہفتے" ہی ہو جائے گا۔ تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ یہ معاہدہ کیا ہوگا اور اس میں کیا اہم نکات شامل ہو سکتے ہیں۔ امریکی صدر نے اس کا اعلان کرتے ہوئے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر لکھا: "امید ہے کہ روس اور یوکرین اس ہفتے ایک معاہدہ کرلیں گے۔ اس کے بعد دونوں ملک ترقی کی راہ پر گامزن امریکہ کے ساتھ بڑے کاروبار شروع کریں گے اور دولت کمائیں گے۔" ٹرمپ نے حال ہی میں کیف اور ماسکو پر زور دیا تھا کہ وہ اس جنگ کو ختم کرنے کے لیے سمجھوتہ کرنے پر آمادگی ظاہر کریں، جو فروری 2022 میں شروع ہوئی تھی۔ ہفتے کے روز روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے ایسٹر کی تعطیل کے لیے ایک مختصر جنگ بندی کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کے بعد دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے تنقید کی۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

نوجوانو! حالاتِ حاضرہ اور سیاسی وسماجی اکابرین کے اقوال وافعال کا تجزیہ کرنا سیکھیے

نوجوانو! اسکول کی سطح کے امتحانات میں آپ سے جو کچھ سوالات پوچھے جاتے تھے، وہ یہ تھے: تعریف بیان کیجیے (یعنی ڈیفائن)، موازنہ کیجیے (کمپیئر)، نسبت معلوم کیجیے (ریلیٹ)، خاکہ کشی کیجیے (آؤٹ لائن) اور تلخیص بیان کرنا (سمرائز) وغیرہ۔ یونیورسٹی کے امتحانات میں البتہ سوالات کی نوعیت کچھ یوں ہوتی ہے: مفصّل جواب لکھیے (ڈسکرائب)، مفصل جواب مع اپنی رائے کے لکھئے (انٹرپریٹ)، وضاحت کیجیے (ایکسپلین)، تجزیہ کیجیے (اینالائز)، جائزہ لیجیے (ریویو)، اہمیت بیان کیجیے (اویلیویٹ) وغیرہ۔ پوسٹ گریجویشن سے لے کر ریسرچ تک اور ہر مقابلہ جاتی امتحان (خصوصاً سِول سروسیس) میں شریک ہونے والے طلبہ میں حالاتِ حاضرہ اور سیاسی، سماجی قائدین کے اقوال وافعال کو سمجھنے اور اُن کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت موجود ہونی چاہیے۔ بصیرت کا جنم اسی طرح ہوتا ہے۔ ملاحظہ کیجیے: (۱)''وقف بل کے ذریعے آج پوری قوم پر مصیبتوں کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے'' (تجزیہ: ہم قوم کے نوجوان یہ نہیں سمجھ پائے ہیں کہ یہ وقف بل کیا ہے؟ دراصل وقف کیا ہے وہ بھی ہم نہیں جانتے۔) (۲)''وقف کی کروڑوں، اربوں روپے کی جائیداد سے ہم مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کو بے مثال اونچائی تک لے جا سکتے تھے۔'' (کوئی بتائے، وقف کالج آف انجینئرنگ کہاں ہے؟) (۳)''وقف کی املاک سے ہماری قوم کی تقدیر سنور سکتی ہے۔'' (اوقاف کالج آف میڈیکل سائنسیس کا کوئی پتہ ہمیں بتائے) (۴)''اوقاف کی ملکیت سے ہمیں محروم رکھنے کی یہ سازش ہے'' (وقف ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قیام اب تک کیوں نہیں ہوا؟) (۵)ہماری مساجد کو ہڑپنے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے۔'' (شرپسندوں کا شاید منصوبہ یہی ہوگا مگر ہم خیر پسند لوگوں نے اپنی بے شمار ویران مساجد کو آباد کرنے کے لیے کیا منصوبہ بنایا ہے؟) (۶)''اب تو ہمارے مسجد ومدرسے ٹرسٹ کا حساب کتاب بھی مانگا جائے گا'' (اس میں برائی کیا ہے؟ آخر ہمیں آڈٹ یا حساب کتاب رکھنے میں خدا واسطے کا بیر کیوں؟) (۷)''ہم نے اپنے مسجد ٹرسٹ کا ۱۵-۲۰ برسوں سے کوئی آڈٹ کیا ہی نہیں، ہم یک لخت یہ سب کیسے کریں گے؟'' (اسلام، دین ہی ہے حساب کتاب کا۔ انسان کے ہر فعل کا حساب کتاب ہوگا۔ اللہ کے گھر کے ضمن میں ہر حساب کتاب کی ذمہ داری ہم سب کی ہے۔ کسی مسجد ٹرسٹ کا حساب کتاب یا آڈٹ اگر ۱۵-۲۰ برسوں تک نہیں ہوا ہے، اس کوتاہی اور غفلت پر ہم خاموش کیوں کر رہیں اور جب جاگے، تب سویرا پر عمل کیوں نہیں کرتے؟ آخر ہم حکومت کے تازیانے پر ہی کیوں جاگتے ہیں؟) (۸)''حساب کتاب رکھنے کے لیے ہمارے ٹرسٹیوں میں کوئی پڑھا لکھا تو ہونا چاہیے۔'' (ہم محلّے کے نوجوان ہم میں سے کئی گریجویٹ بھی ہیں، ہم کو بھی بلائیے مسجد ٹرسٹ کی کسی میٹنگ میں، ہم آپ کو حساب کتاب باقاعدہ رکھنے، چندے کے رسیدیں بنانے وغیرہ میں بلا معاوضہ مدد کریں گے) (۹)''ہماری مساجد، مدارس، حتیٰ کہ قبرستان کی زمینوں کو ہڑپ کر لیا جاتا ہے۔'' (ہم دوسری قوموں کے اوقاف ٹرسٹوں سے کچھ کیوں نہیں سیکھتے۔ مثلاً سکھوں کے گرودوارہ اور عیسائیوں کے چرچ کے ٹرسٹوں کے حسن انتظام سے! یہ دونوں قومیں جب بھی فلاحی کاموں کے لیے کوئی زمین پاتے ہیں اور انہیں دی جاتی ہے تو اُس کے سارے دستاویز پوری طرح محفوظ کر لیتے ہیں اور ہر قطع اراضی کو پہلے باڑ لگاتے ہیں۔ اس لیے اُن کی زمینیں کوئی ہڑپ نہیں کرتا اور ہر کورٹ کچہری میں انہی دو قوموں کے مقدمے سب سے کم ہوتے ہیں) (۱۰)''دینی مدارس پر تو حکومتی ایجنسیوں کی بری نظریں گڑی ہوئی ہیں۔ ہر بار آ آ کر کہتے رہتے ہیں کہ آپ نے اپنے دینی مدرسے کا نصاب اردو زبان میں ہی کیوں لکھ رکھا ہے؟ ہمیں ریاستی کی زبانوں میں اُس کا ترجمہ چاہیے۔'' (یہ تو کتنی اچھی بات ہے کہ مقامی زبانوں میں ہمارے مدارس کا ترجمہ غیروں کے زیرِ مطالعہ ہو جائے؟ یہ الزام تو ختم ہو جائے گا کہ وہاں دہشت گردی کی تعلیم دی جاتی ہے یا مدارس میں دوسری قوموں کے افراد کو صرف دشمن بنایا جاتا ہے۔ دوّم یہ کہ ہمیں کثیر الانسان بننے میں خدا کا بیر کیوں ہے؟ ہم دوسری زبانوں کو قبول کرنے کے لیے تیار کیوں نہیں رہتے؟) (۱۱)''ٹرینوں میں ہمارے مدرسے کے طلبہ پکڑے جاتے ہیں انہیں جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔'' (حقیقت یہ ہے کہ ہمارے چند مدارس اپنے طلبہ کو شناختی کارڈ تک مہیا نہیں کرتے اور اُنہی بچوں کو پکڑ لیا گیا ہے) (۱۲) خوشی کی بات یہ ہے کہ اب وقف بورڈ میں صرف مسلمانوں ہی کو شامل کیا جائے گا۔'' (اس میں خوش ہونے کی بات کیا ہے؟ ہمارے یہاں صرف نام نہاد مسلمان کی کوئی کمی ہے کیا؟) (۱۳)''پھر ہم حکومت کو سبق سکھائیں گے اور ضد کریں گے کہ مسلمانوں کو بھی مندر ٹرسٹوں میں شامل کیا جائے۔'' (سبق خود لیجیے جناب! کیوں کوئی مسلمان کسی مندر ٹرسٹ کا ٹرسٹی بننا چاہے گا اور کیوں بننا اس نے) (۱۴) نوجوانو! وقت آ گیا ہے۔۔۔'' (زندہ باد۔۔۔ مُردہ باد۔۔۔ کے فلک شگاف نعرے لگانے کا۔ مورچہ نکالنے کا۔۔۔ پولیس سے ٹکرانے کا۔۔۔ ریلیف کمیٹیاں قائم کرنے کا) (۱۵)''گرو سے کہو ہم ہندو ہیں کے جواب میں ہمیں کہنا چاہیے: فخر سے کہو ہم مسلمان ہیں'' (لغت اٹھا کر دیکھ لیجیے فخر کا مطلب غرور، گھمنڈ، اکڑ، ہیکڑی، تکبّر بھی ہوتا ہے اور یہ ساری صفات ہمیشہ صرف ابلیس سے منسوب ہیں۔ اس لیے فخر سے کہو ہم مسلمان ہیں کہنے کی بجائے بہتر ہے کہ ہم دل میں یہ کہیں کہ ''شکر ہے کہ ہم مسلمان ہیں!'') (۱۶)''سپریم کورٹ نے تاریخی فیصلہ دیا کہ اُردو زبان نے اسی ملک میں جنم لیا ہے۔'' (بالآخر آٹھ دہائیوں بعد سپریم کورٹ نے اردو زبان کو جنم داخلہ جاری کر دیا) (۱۷)''سپریم کورٹ نے کہا کہ اردو اس ملک کی بڑی اہم زبان ہے۔'' (اب عدالت عالیہ نے گیند اردو والوں کے پالے میں ڈال دی۔ اب اہلِ اردو ثابت کریں کہ وہ حقیقی اردو والے ہیں، اردو کے چاہنے والے ہیں، اس زبان کو زندہ رکھیں گے، اُسے صرف نہ بولیں گے بلکہ پڑھیں گے اور لکھیں گے بھی اور اپنے بچّوں کو بھی پڑھائیں گے، لکھائیں گے) (۱۸)''سپریم کورٹ نے تو یہ بھی کہہ دیا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ تہذیب ہے۔'' (پھر ہم اردو والے اُس تہذیب سے کیوں بھاگتے رہتے ہیں؟ اس تہذیب کو اپنانے میں کمتری کا احساس کیوں ہوتا ہے؟ گھر پر مہمان آنے پر بچّے سے اصرار کیوں کرتے ہیں، بیٹا پانی نہیں واٹر بولو؟ 'لب پہ آتی ہے دُعا' کے بجائے ہمیں 'جیک اینڈ جِل' گنگناتے اپنے بچّے کو ہم خوشی کے مارے گلے کیوں لگاتے ہیں؟) (۱۹)''ہم نہ کہتے تھے کہ سارے جہاں میں دھوم ہماری زبان کی ہے، اور اب تو اس کا اعتراف اس ملک کی عدالت عالیہ نے بھی کر لیا۔'' (اس قدر دھوم ہے تو بھلا گلے محلے کی اردو اسکولیں دھڑا دھڑ بند کیوں ہو رہی ہیں؟ اُن بند اسکولوں کے گراؤنڈ پر مشاعروں کا انعقاد کر کے ہم اُنھیں 'عظیم الشان' بھی قرار دے رہے ہیں؟ ہماری نظر میں سب سے کامیاب مشاعرہ وہ ہوگا جس میں مشاعرہ گاہ کے باہر ایک ٹیبل پر کسی اردو اسکول میں داخلے کے فارم رکھے ہوں اور مشاعرے سے متاثر ہو کر پانچ بچّوں نے اُس اردو اسکول میں داخلہ لیا)۔ (۲۰)''خسرو کی پہیلی۔۔۔ خسرو کی پہیلی۔۔۔'' (انگلش ہی پڑھتا ہے اب ہر اقبال ہر مومن + اور اُردو غریب کلّو کی بیٹا کی سہیلی۔ ابّا کہاں گئے یہ پوچھے بشیر سے یا وسیم سے + ''پتا جی وِدیالیہ گئے ہیں'' یہی کہے گا قسم سے)۔

''آئین کے تحفظ کی نئی جدوجہد کا وقت آ گیا ہے''

طارق انور کا ممبئی پریس کلب میں خطاب، وقف بل پر مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا

ممبئی: 21/اپریل (آفتاب شیخ) ہندوستان کی جدوجہدِ آزادی میں حصہ لینے والے خاندانوں کی تعداد ملک میں تقریباً 80 فیصد ہے، اور یہی خاندان اب ایک نئی جدوجہدِ آزادی کے لیے تیار ہیں تاکہ آئین، سیکولرازم، قومی اتحاد اور بھائی چارے کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ یہ بات کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن، سابق مرکزی وزیر اور رکن پارلیمنٹ طارق انور نے ممبئی پریس کلب آزاد میدان میں مہاراشٹر پردیش قومی تنظیم کے صدر و سابق چیئرمین اقلیتی کمیشن مناف حکیم کی صدارت میں آل انڈیا قومی تنظیم کے زیرِ اہتمام منعقدہ ایک اہم پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ طارق انور آل انڈیا قومی تنظیم کے بانی اور قومی صدر بھی ہیں، اور گزشتہ چار دہائیوں سے زائد وقت سے ملک میں اس تنظیم کے ذریعے سیکولرازم، بھائی چارہ، قومی یکجہتی اور نفرت کے خلاف مستقل جدوجہد کر رہے ہیں۔ وہ معاشرے کے کمزور طبقے اور اقلیتوں کو انصاف دلانے کے لیے سرگرم عمل ہیں، اور 'نفرت چھوڑو، بھارت جوڑو' جیسے ملک گیر بیداری پروگرام کا انعقاد اور تشہیر کر رہے ہیں۔ اپنے خطاب میں طارق انور نے زور دیا کہ تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو چاہیے کہ وہ فرقہ پرست اور جنونی طاقتوں کے خلاف متحد ہو کر ملک کی جمہوری اقدار کا دفاع کریں۔ پچھلے دس برسوں سے پارلیمنٹ میں معمولی باتوں پر ہنگامے ہو رہے ہیں، اجلاس ملتوی کیے جا رہے ہیں، جبکہ عوامی مسائل پر سنجیدہ بحث سے مسلسل گریز کیا جا رہا ہے۔ طارق انور نے وقف ترمیمی بل کے ایوان میں منظوری کے انداز پر مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ یہ طریقہ کار لمحۂ فکریہ ہے۔ حزبِ اختلاف اور عوام کی زبردست مخالفت کے باوجود، محض عددی اکثریت کے بل پر اس بل کو منظور کیا گیا، جو آئین اور جمہوریت دونوں کے منافی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ چونکہ یہ معاملہ اب سپریم کورٹ میں زیرِ سماعت ہے اور سیکولر ذہن رکھنے والے وکلاء اس کی پیروی کر رہے ہیں، اس لیے ہمیں یقین ہے کہ فیصلہ آئین و انصاف کے مطابق آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں عوام کے درمیان جا کر اُن طاقتوں کو بے نقاب کرنا ہوگا جو ملک کو زوال کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ ریاست کے مختلف علاقوں میں جا کر ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور مہاتما گاندھی کے افکار کو عام کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی امین پٹیل نے اس تحریک میں بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ پروگرام میں ممبئی کانگریس کے ترجمان نظام الدین راعین، بلقیس شیخ، مہاراشٹر پردیش قومی تنظیم کے جنرل سیکریٹری آفتاب شیخ، ڈاکٹر حاجی ذاکر شیخ، طارق فاروقی، ایڈوکیٹ آصف حکیم، دتہ نندے، جنید پٹیل سمیت کارکنان کی بڑی تعداد شریک تھی۔ پروگرام کے اختتام پر مہاراشٹر پردیش قومی تنظیم کے چیئرمین مناف حکیم نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور ملک کے آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے متحدہ جدوجہد پر زور دیا۔

کل ہند بزم ادب وثقافت اکولہ کے زیر اہتمام ایک شام ڈاکٹر محب وفا کے نام

اکولہ: 20/اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کی ادبی تنظیم کل ہند بزم ادب و ثقافت کے زیر انصرام، ایک شام ڈاکٹر محب وفا کے نام منائی گئی جس میں ہندوستان کے چار مایہ ناز شعراء کو مختلف اعزازات سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی ساجد خان پٹھان (MLA AKOLA)، تھے۔ شہر کے اکوٹ روڈ پر واقع لوھی گارڈن میں ہونے والے اس مشاعرے میں دہلی سے ڈاکٹر محب وفا صاحب کو افتخار ... انصاری صاحب کو حاصل زیست (life time achievement) اعزاز سے سر فراز کیا گیا۔ رات 9 بجے شروع ہونے والے اس مشاعرے کی صدارت سابق سیشن جج جناب منظور ندیم صاحب نے فرمائی۔ ابتدائی نظامت التمش شمس صاحب نے فرمائی جب کہ ثانوی نظامت کے فرائض کہنہ مشق شاعر ضمیر احمد ضمیر صاحب نے انجام دیے۔ ابتدائی کلمات بزم کے صدر محترم رفیق شاد صاحب نے پیش کیے۔ اپنے تاثرات میں موصوف نے بتایا کہ اکولہ کی ادبی فضا کو پروان چڑھانا اور برار کے شعرا کو ان کا مقام دینا ہمارا نصب العین ہے۔ اس مشاعرے میں بطور شاعر فصیح اللہ خان نقیب، منظور ندیم، ڈاکٹر محبوب راہی، محمد رفیق شاد، التمش شمس، ضمیر احمد ضمیر، انس نبیل، ڈاکٹر طارق فیض، ارشاد حیدر، عقیل ساحر، عرفان انجم، فراز عارف، شہزاد انور، معین گوہر، اسماعیل عطا، اظہار راشد، عبداللطیف فانی، وغیرہ شعرانے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ دیر رات تک چلنے والا یہ پر بہار مشاعرہ رفیق شاد صاحب کے اظہار تشکر پر اختتام پذیر ہوا۔

جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کی دو سالہ میقات کے لیے عابد خان کا تقرر

ناندیڑ: 21/اپریل (راست) امیر جماعت اسلامی ہند محترم سید سعادت اللہ حسینی صاحب نے جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کی دو سالہ میقات (اپریل 2025 تا مارچ 2027) کے لیے جناب عابد خان کا تقرر فرمایا ہے۔ آپ گزشتہ تین میقات سے ناندیڑ جماعت کے سکریٹری اور مقامی مجلس شوریٰ کے رکن کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جناب عابد خان پیشہ سے معلم اور بڑی متحرک اور فعال شخصیت کے مالک ہیں۔ واضح رہے کہ جماعت میں امیر مقامی کا تقرر مقامی ارکان کی آراء اور ریاستی امیر کی سفارش کی بنیاد پر امیر جماعت اسلامی ہند فرماتے ہیں۔

واشنگٹن کے ساتھ تجارتی سودے ہمارے کھاتے میں نہ کیے جائیں: چین کا انتباہ

واشنگٹن/بیجنگ: 21/اپریل: اس طرح کی خبر گردش میں ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ دوسرے ممالک پر دباؤ ڈال رہی ہے کہ وہ چین کے ساتھ تجارت محدود کردیں، جس کے بدلے میں انھیں امریکی کسٹم ٹیرف میں چھوٹ مل جائے گی۔ دوسری جانب بیجنگ حکومت نے اس پالیسی کو مسترد کر دیا ہے۔ چین کی وزارت تجارت نے پیر کے روز واضح کیا کہ وہ ان تمام فریقوں کا احترام کرتی ہے جو امریکہ کے ساتھ اپنے اقتصادی وتجارتی تنازعات کو برابری کی بنیاد پر بات چیت سے حل کرنا چاہتے ہیں، لیکن وہ ایسی کسی بھی ڈیل کی سخت مخالفت کرے گی جو چین کے مفادات پر ضرب لگائے۔

بھیونڈی کرائم برانچ کی ایک اور کامیابی

کپڑا تاجر قتل کیس کا معمہ حل، قاتل کو اتر پردیش سے گرفتار کیا

بھیونڈی: 21/اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی کے ... پولیس اسٹیشن میں درج قتل کیس میں بھیونڈی کرائم برانچ نے ریاست اتر پردیش سے ایک ملزم کو گرفتار کر کے قتل کی ایک اور معمہ حل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ جانکاری تھانے کمشنریٹ کے احاطے میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں دی گئی۔ پولیس کے مطابق 15 اپریل کو بھیونڈی بائی پاس پر رہنے والے 52 سالہ فرحت اقبال احمد شیخ کی لاش خلیج سے 500 میٹر دور کریوالی گاؤں میں شمشان گھاٹ کے قریب سے ملی تھی۔ بھیونڈی کرائم برانچ، جو اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے نے جائے وقوعہ کی موثر جانچ کی۔ لیکن کوئی سراغ نہ ملنے کی وجہ سے قاتل کی تلاش پولیس کے لیے کسی چیلنج سے کم نہیں تھا۔ جس کے بعد بھیونڈی کرائم برانچ کے سینئر پولیس انسپکٹر جناردن سوناونے نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مختلف پولیس ٹیمیں تشکیل دیں اور معاملے کی مکمل جانچ کرنے کا حکم دیا۔ پھر خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ملزم کا نام کمار رام، 21 سال، جونپور، اتر پردیش کے رہنے والے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ جوقتل کے بعد اپنے آبائی گاؤں فرار ہو گیا تھا۔ جس کے بعد سینئر پی آئی جناردن سوناونے کی رہنمائی میں پولیس ٹیم کو اتر پردیش روانہ کیا گیا۔ جہاں سے پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم سے تفتیش کے دوران قتل کا انکشاف ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم تقریباً تین سال سے اپنے والدہ کے ساتھ کریوالی گاؤں میں رہ رہا تھا جہاں پاور لوم چل رہا تھا۔ متوفی بھی اس کے ساتھ لوم میں چلاتا تھا۔ لیکن متوفی 21 سالہ ملزم کے ساتھ زبردستی غیر اخلاقی تعلقات رکھتا تھا۔ یہی نہیں مقتول نے نوجوان کے ساتھ اپنے غیر اخلاقی تعلقات کی ویڈیو بھی بنائی تھی جس کی بنیاد پر متوفی ملزم کو بار بار فون کر کے دھمکیاں دیتا تھا۔ جس کی وجہ سے مذکورہ نوجوان نے 52 سالہ فرحت شیخ کو قتل کر دیا۔ بھیونڈی کرائم برانچ پولیس اس معاملے میں مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بھیونڈی کی ہونہار طالبہ نمرہ غلام قاسم کچھاوا کو راجستھان یونیورسٹی میں گولڈ میڈل حاصل

بھیونڈی: 21/اپریل (شارف انصاری):- کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی بھیونڈی کے تعلیمی کیمپس نے ایک بار پھر سماج کو ایک ہونہار اور قابل فخر طالبہ کی صورت میں کامیابی کا تحفہ دیا ہے۔ نمرہ غلام قاسم کچھاوا نے ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک مسلسل شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف تعلیمی ادارے بلکہ پورے علاقے کا نام روشن کر دیا۔ ان کی اس شاندار کامیابی پر بھیونڈی کانگریس کے سینئر رہنما انس انصاری، غلام محمد کچھاوا، مولانا فیاض قاسمی کے علاوہ نمرہ غلام قاسم کچھاوا کے سسر محمد آفتاب جاٹوں اور شوہر محمد اظہر جاٹو نے اپنی نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے مبارکباد دی ہے۔ نمرہ نے اپنی ابتدائی تعلیم اردو ذریعہ تعلیم سے مومن گرلز ہائی اسکول، سے حاصل کی۔ بعدازاں کے ایم ای ایس انگلش جونیئر کالج، سے ایچ ایس سی مکمل کی۔ گریجویشن کی ڈگری جی ایم مومن ویمنز کالج، بھیونڈی سے حاصل کی۔ نمرہ نے اعلیٰ تعلیم کے لیے راجستھان کا رخ کیا، جہاں انہوں نے شہید بھگت سنگھ لاء کالج، سکر سے ایل ایل بی کی ڈگری میرٹ کے ساتھ مکمل کی۔ ان کی شاندار تعلیمی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے انہیں شیخاوٹی یونیورسٹی، کٹراٹھل، راجستھان میں ایل ایل ایم میں داخلہ ملا۔ نمرہ غلام قاسم نے ایل ایل ایم میں یونیورسٹی ٹاپ کر کے ایک نیا سنگ میل عبور کیا۔ ان کی شاندار کامیابی پر راجستھان کے گورنر، شری ہری بھاؤ کرشنا راؤ باگڑے کے ہاتھوں سے نمرہ غلام قاسم کچھاوا کو گولڈ میڈل اور اعزازی سند سے نوازا گیا، جو نہ صرف ان کی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے بلکہ سماج کے لیے بھی فخر کا باعث ہے۔ نمرہ نے اپنی کامیابی کو اللہ رب العزت کے فضل، والدین کی دعاؤں، اساتذہ کی رہنمائی اور اپنی انتھک محنت کا نتیجہ قرار دیا۔

''نباتات، نجات اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات''

نباتات قدرت کی وہ نعمت ہیں جن کے بغیر زندگی کا تصور ادھورا ہے۔ درخت، پودے، سبزہ، جھاڑیاں اور جڑی بوٹیاں زمین کے حسن کو دوبالا کرتے ہیں، مگر ان کا کردار صرف خوبصورتی تک محدود نہیں۔ نباتات ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں، فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں، مٹی کی زرخیزی کو برقرار رکھتے ہیں، موسم کے توازن میں مدد دیتے ہیں، درجہ حرارت کو کم کرتے ہیں اور بارش کے نظام کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ انسانوں، جانوروں، پرندوں اور کیڑوں مکوڑوں سب کے لیے پناہ، خوراک اور زندگی کا ذریعہ ہیں۔ اگر نباتات نہ ہوں تو زمین صحرا بن جائے، پانی خشک ہو جائے، آکسیجن ختم ہو جائے اور زندگی کا نظام رک جائے۔ بدقسمتی سے جیسے جیسے انسانی ترقی بڑھی، ویسے ویسے زمین کے وسائل کا بے دریغ استعمال بھی بڑھتا گیا۔ درختوں کی کٹائی، زمین کی بے جا کھدائی، آبادی کا پھیلاؤ اور صنعتی آلودگی نے ماحول کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ آج دنیا بھر میں گرمی کی شدت، بارشوں میں کمی، پانی کی قلت، زمین کی بنجر پن اور بیماریوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جس کی بڑی وجہ نباتاتی حیات کی تباہی ہے۔ مرہٹواڑہ، جو مہاراشٹرا کا ایک اہم لیکن پسماندہ خطہ ہے، اس ماحولیاتی بگاڑ کا ایک نمایاں شکار ہے۔ یہاں کے اضلاع جیسے ناندیڑ، لاتور، بیڑ اور اورنگ آباد شدید گرمی، کم بارش، اور قحط جیسی صورتحال سے دوچار رہتے ہیں۔ ناندیڑ، جو دریائے گوداوری کے کنارے آباد ہے، آج خشک سالی، درجہ حرارت کی شدت اور پانی کی قلت کا شکار ہو چکا ہے۔ گرمی کے دنوں میں درجہ حرارت 46 ڈگری سیلسیس تک پہنچ جاتا ہے، سڑکیں تپتی ہوئی دھوپ سے جھلس جاتی ہیں، اور کسان پانی کے لیے ترسنے لگتے ہیں۔ درختوں کی شدید کمی، زمین پر سبزے کا فقدان اور قدرتی وسائل کی ناسمجھی نے یہاں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے۔ ان حالات میں نباتات کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ درخت لگانا اب صرف ایک اختیاری عمل نہیں بلکہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن چکا ہے۔ اگر ہم ناندیڑ اور مرہٹواڑہ میں وسیع پیمانے پر شجرکاری کریں تو نہ صرف درجہ حرارت میں کمی آئے گی بلکہ بارشوں کا دورانیہ بڑھے گا، پانی زمین میں محفوظ ہوگا، اور فضا کی آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی۔ درخت نہ صرف ٹھنڈک فراہم کرتے ہیں بلکہ یہ ذہنی سکون، جسمانی صحت، اور معیشت کی بہتری کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔ مقامی اقسام کے درخت جیسے نیم، پیپل، برگد، گل موہر، سیشم اور ببول اس خطے میں کم پانی میں بھی پنپ سکتے ہیں، اور سخت موسم کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے عوامی، تعلیمی، زرعی اور سرکاری سطح پر متحد کوششیں ناگزیر ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں بچوں کو درختوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے، ہر تعلیمی ادارے میں شجرکاری مہم چلائی جائے، اور عوام میں شعور بیدار کیا جائے کہ درخت لگانا ان کی زندگی بچانے کے مترادف ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ''ہر گھر ایک درخت''، ''میرا پیڑ، میرا مستقبل'' جیسے پروگرام شروع کرے، کسانوں کو ایگرو فارسٹری کی تربیت دی جائے، اور مساجد، مدرسوں، پنچایتوں کے ذریعے عوامی شعور میں اضافہ کیا جائے۔ یہ سب باتیں اپنی جگہ مگر ایک اور پہلو بھی نہایت اہم ہے، جو اس مسئلے کو صرف ماحولیاتی نہیں بلکہ دینی اور اخلاقی ذمہ داری بھی بناتا ہے، اور وہ ہے اسلامی تعلیمات۔ اسلام میں نباتات اور ماحول کی حفاظت کو بہت بلند مقام دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''زمین میں فساد نہ پھیلاؤ، اس کے بعد کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہو'' (سورۃ الاعراف: 56)۔ یہ حکم دراصل ماحولیاتی تباہی، آلودگی، درختوں کی کٹائی اور فطرت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ سے باز رہنے کی تنبیہ ہے۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اگر قیامت قائم ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کوئی پودا ہو، تو اگر وہ اسے لگا سکتا ہو تو ضرور لگائے۔'' (مسند احمد)۔ اس حدیث سے اندازہ ہوتا ہے کہ درخت لگانا قیامت جیسے بڑے موقع پر بھی باعثِ اجر ہے۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے: ''جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے، اور اس سے کوئی انسان، پرندہ یا جانور فائدہ اٹھاتا ہے، تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔'' (صحیح مسلم)۔ اسلام میں بغیر ضرورت کے درخت کاٹنا گناہ ہے، یہاں تک کہ جنگ کے دوران بھی درختوں کو نہ کاٹنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کے ضیاع سے بھی منع فرمایا، حتیٰ کہ اگر کوئی دریا کے کنارے وضو کر رہا ہو تو بھی پانی کم استعمال کرنے کی تلقین کی گئی۔ اسلام ہمیں زمین کی نعمتوں کا محافظ بننے کا درس دیتا ہے، کیونکہ انسان کو زمین پر خلیفہ مقرر کیا گیا ہے۔ خلیفہ کا مطلب ہے نگہبان، نگران، اور امانت دار۔ ہمیں زمین کی خوبصورتی، سبزہ، پانی، پہاڑ، اور جانوروں کی حفاظت کرنی ہے، نہ کہ ان کا بے جا استعمال۔ لہٰذا، ناندیڑ اور مرہٹواڑہ جیسے علاقوں میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عوام کو یہ پیغام دینا کہ درخت لگانا صرف دنیا کا فائدہ نہیں بلکہ آخرت کا ذخیرہ بھی ہے، ایک بہت موثر قدم ہو سکتا ہے۔ اگر آج ہم نے درخت لگانا، پانی کو بچانا، سبزہ بڑھانا اور زمین کی قدر کرنا نہ سیکھا، تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم سب مل کر اس فریضے کو انجام دیں۔ درخت لگانا عبادت ہے، اور درخت کی حفاظت صدقہ جاریہ۔ ناندیڑ کو پھر سے سبز، پُرفضا، اور سرسبز بنانا ہم سب کا مشترکہ دینی، اخلاقی، معاشرتی اور انسانی فرض ہے۔

تحریر: خان اجمیری (عرف خان میڈیم) زوجہ ڈاکٹر زبیر خان
B.sc [Cs & C.B.Z] B.Ed MCA .
ڈائریکٹر اسٹڈی اسمارٹ کوچنگ کلاسیس اردھاپور ضلع ناندیڑ مہاراشٹرا

بھیونڈی میں جانوروں کے تحفظ قانون کے تحت 7 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے

پولیس نے 4 لاکھ روپے مالیت کا گائے کا گوشت برآمد، 22 بھینسیں آزاد کرائی گئی

بھیونڈی: 21/اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی کے دھامنکر ناکہ پر واقع شمع نگر علاقے میں بھیواڑہ پولیس کی ایک بڑی کارروائی میں 22 بھینسیں اور 200 کلو گائے کا گوشت برآمد کیا گیا۔ اس معاملے میں مہاراشٹرا اینیمل پروٹیکشن ایکٹ کے تحت 7 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن کے تحت پولیس کی گشتی ٹیم نے کل صبح دھامنکر ناکہ پر سمنگر علاقے میں سمنگر مسجد کے پیچھے سوتیلی کے پاس 200 کلو گائے کے گوشت سے لدے ایک آٹو رکشا کو ضبط کیا۔ جس میں جانور کا سر اور گوشت کے ٹکڑے برآمد ہوئے ہیں۔ اس کی کل لاگت 95 ہزار روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس کی اس کارروائی کے دوران گائے کے گوشت کے اسمگلر معین الدین صلاح الدین شاہ، سیدو، نذیر اور گفو آٹو رکشہ چھوڑ کر پولیس کو دیکھ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے چاروں ملزمان کے خلاف مہاراشٹرا اینیمل پروٹیکشن ایکٹ کی دفعہ 5(a), 5(b), 5(a), 9) کے تحت مقدمہ درج کر کے ان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اسی طرح دوپہر دو بجے کے قریب پولیس نے 22 بھینسیں ضبط کیں جن کی مالیت 20 لاکھ روپے ہے۔ سم نگر مسجد کے پیچھے کنویں کے قریب سے 8.2 لاکھ۔ انہیں قتل کرنے کی نیت سے بغیر کسی کھانے اور پانی کے وہاں باندھ دیا گیا تھا۔ جس میں 2 بھینسوں کے بچھڑے اور 3 بڑی بھینسیں محفوظ حالت میں پائی گئیں۔ اس معاملے میں بھوئی واڑہ پولیس نے 35 سالہ اعظم عثمان صدیقی ساکن شام نگر اور ممتاز قریشی عرف کلو اور حمزہ قصائی سمیت تین افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ مزید تفتیش بھوئی واڑہ پولیس کر رہی ہے۔

اسکولس کے طلباء وطالبات کو دینی تعلیمی تربیت وٹائم ٹیبل کا پابند بنائیں

ڈاکٹر ناظم علی و محمد نعیم الدین خادم اصلاح معاشرہ کا خطاب

نظام آباد: 21/اپریل: گرمائی تعطیلات میں بچوں کو قرآن کی تعلیم اور اخلاق و کردار کی تربیت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں، آدابِ زندگی، ماں باپ کی خدمت، ٹرافک ڈسپلن، قریبی مسجد یا مدرسہ میں داخلہ دلوائیں۔ تنظیم کی جانب سے اصلاح معاشرہ کا جدید نصاب ماں کی گود بچہ کا پہلا مدرسہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے تھے، نماز، روزہ کی مشقیں، پابند صلوٰۃ کیلئے وقت کی ضرورت ہے اور مسجد سے جوڑیئے، یہ سب اس نصاب کے ذریعہ استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی مادری زبان اُردو کو سیکھنے کی کوشش کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ناظم علی نے اجتماع منعقدہ مسجد خلیل بودھن روڈ نظام آباد سے کرتے ہوئے کیا۔ محمد نعیم الدین خادم اصلاح معاشرہ نے کہا کہ گرمائی تعطیلات کا ٹائم ٹیبل کا ماڈل تیار ہے۔ 20 منٹ حمد ونعت، نظم، ایک گھنٹہ قرآن کا سبق، آدھا گھنٹہ دعائیں، سورتیں یاد دلائیں۔ ایک گھنٹہ وضو، نماز سکھائیں، اخلاق وآداب زندگی، ٹرافک رولس روزآنہ ایک عنوان پر نصاب سے پریکٹیکل عملی تربیتی مشقیں کروائیں، فیس مقرر کریں۔ اور یتیم معذورین کو مفت تعلیم دیں۔ انعامات اسکیم بجٹ کے لحاظ سے رکھیں یا کوئی صاحب خیر کو ترغیب دلائیں یا مسجد کمیٹی منعقد کریں۔ انعامات طالب علم کو اور ان کے استاد کو، ان کی والدہ کو دیں چونکہ زیادہ وقت ماں کی تربیت میں ہوم ورک ہے۔ نصابی کتب آفس سے حاصل کریں یا فون 9396420658 پر ربط پیدا کریں۔ یا ویب سائٹ www.islahemashra.com سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

امریکی وزیر دفاع نے حساس معلومات ایک نجی چیٹ میں شیئر کیں

واشنگٹن: 21/اپریل: امریکی میڈیا کے مطابق ملکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے یمن پر امریکی فضائی حملوں سے قبل حساس نوعیت کی معلومات سوشل میڈیا پلیٹ فارم سگنل پر ایک ایسے نجی چیٹ گروپ میں شیئر کی تھیں، جس میں ان کی اہلیہ اور بھائی بھی شامل تھے۔ واشنگٹن سے پیر 21 اپریل کو موصولہ نیوز ایجنسی کی رپورٹوں کے مطابق امریکہ نے یمن میں ایران نواز حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر 15 مارچ کو جو فضائی حملے کیے تھے، ان سے متعلق ناکافی رازداری کے باعث پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس بارے میں امریکی جریدے 'دی اٹلانٹک' نے انکشاف کیا تھا کہ اس کے چیف ایڈیٹر گولڈ برگ کو سگنل پر اس بارے میں ہونے والی سرکاری چیٹ کے ایک گروپ میں غلطی سے شامل کر لیا گیا تھا۔ اس چیٹ گروپ میں امریکی وزیر دفاع ہیگسیتھ اور قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز جیسی سرکردہ شخصیات شامل تھیں اور اس میں آن لائن تبادلہ خیال اس بارے میں ہو رہا تھا کہ امریکہ عنقریب یمن میں حوثی باغیوں کے ٹھکانوں فضائی حملے کرنے والا ہے۔ تب ماہرین کے لیے حیران کن بات یہ تھی کہ امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں ایسی بے احتیاطی کس طرح برتی گئی کہ ایک غیر متعلقہ فرد کو ایسی خفیہ اور انتہائی حساس چیٹ میں شامل کر لیا گیا۔

وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء مسلم پرسنل لا کے خلاف اور آئین ہند سے متصادم

اس میں پسماندہ طبقات کے لئے الگ سے کچھ بھی نہیں ہے: مومن کانفرنس

پٹنہ: 21/اپریل (پریس ریلیز): کسی زمین وجائیداد کو اللہ کی رضاء کے لئے عام لوگوں کے نفع کے ارادہ سے خاص کر دینے کو وقف کہا جاتا ہے۔ وقف کرنے کے بعد وہ زمین وجائیداد واقف کی ملکیت سے نکل کر اللہ کی ملکیت میں چلی جاتی ہے۔ پھر اس کا استعمال اللہ کے بندوں کے لئے ہونے لگتا ہے۔ اس طرح وقف جائیداد صدقۂ جاریہ میں شامل ہوجاتی ہے اور اس کی حفاظت حکومت اور عام لوگوں پر بھی لازم ہوجاتی ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار آل انڈیا مومن کانفرنس کے نائب صدر مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء جس کو مرکزی حکومت نافذ کر رہی ہے، یہ مسلم پرسنل لا کے خلاف اور آئین ہند کے دفعات سے متصادم ہے۔ آئین ہند کے آرٹیکل ۱۵/ میں ہے کہ ریاست کسی بھی شہری کے ساتھ صرف مذہب، نسل، ذات، جنس، مقام پیدائش یا ان میں سے کسی کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرے گی، مگر وقف کا نیا قانون صرف مسلمانوں کے اوقاف پر نافذ ہوگا۔ اس طرح یہ قانون مذہب کی بنیاد پر تفریق کرنے والا ہے۔ آئین ہند کے آرٹیکل ۲۵/ میں اقلیتوں کو اپنے مذہب اور عقیدے پر عمل کرنے کا حق دیا گیا ہے، لیکن وقف کا یہ قانون مسلمانوں کے مذہبی امور میں حکومت کی مداخلت کو جائز قرار دیتا ہے۔ وقف کا تعلق مسلمانوں کے دین وایمان سے ہے۔ واقف اپنے وقف سے اجر وثواب کی امید رکھتا ہے اور وہ وقف کسی بھی وقت کر سکتا ہے، مگر نئے قانون میں درج ہے کہ کوئی شخص جو اپنی جائیداد وقف کرنا چاہتا ہے، اس کا پانچ سال سے مسلمان ہونا ضروری ہے، جبکہ مذہب اسلام کے مطابق یہ شرط صحیح نہیں ہے۔ اس طرح یہ مسلم پرسنل لا کے بھی خلاف ہے اور آئین ہند کے دفعات سے بھی متصادم ہے۔ آئین ہند کے آرٹیکل ۳۰/ اقلیتوں کو تعلیمی اداروں کے قیام اور ان کے انتظام کا حق فراہم کرتا ہے۔ اسی کے تحت ملک میں مدارس، مساجد، قبرستان، عیدگاہ، درگاہ وغیرہ آتے ہیں اور یہ اکثر اوقاف کی زمین پر ہیں، چونکہ اوقاف کے انتظام میں حکومت کو مداخلت کا حق ہوگا، اس لئے حکومت کو مساجد، مکاتب اور مدارس کے نظام میں بھی مداخلت کا حق ہوگا، یہ آئین ہند سے متصادم ہے۔ ان کے علاوہ نئے وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء میں بہت سے دفعات ہیں جو اوقاف کے لئے خطرناک ہیں، جیسے سینٹرل وقف کونسل ہوگی، جو براہ راست مرکزی حکومت کی نگرانی میں ہوگی۔ وقف کی ملکیت طے کرنے کا اختیار کلکٹر یا اس سے اوپر کے کسی آفیسر کو ہوگا۔ سینٹرل وقف کونسل میں دو غیر مسلم ممبر ہوں گے۔ وقف کی جائیداد ۱۲/ سال یا اس سے زائد کسی کی ملکیت میں ہوگی تو وہ اسی کی شمار کی جائے گی۔ گذشتہ ایکٹ میں دفعہ ۴۰/ تھا، جو وقف بورڈ کو اختیار دیتا تھا کہ اگر وقف کی زمین پر کوئی قبضہ ہے، تو وقف بورڈ حق ملکیت کا دعویٰ کر سکتا تھا، موجودہ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء میں اس کو ہٹا دیا گیا ہے۔ گزشتہ ایکٹ میں یہ درج تھا کہ جس زمین پر مساجد، مدارس جیسے دینی مراکز قائم ہوں گے، ان کو وقف سمجھا جائے گا۔ موجودہ ایکٹ میں اس کے لئے ثبوت فراہم کرانا لازم ہوگا، جس کی وجہ سے قدیم مساجد، مدارس، درگاہیں، قبرستان، عیدگاہ وغیرہ جن کے کاغذات نہیں ہوں گے، وہ سب غیر قانونی قبضہ قرار دے کر منہدم کر دیئے جاسکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محترم وزیر اعظم نے وقف ترمیمی ایکٹ ۲۰۲۵ء کو پسماندہ مسلمانوں کے مفاد میں قرار دیا ہے اور اس کا پرچار کیا جا رہا ہے، جبکہ اس میں الگ سے اس طرح کی کوئی بات نہیں ہے، بلکہ اس ایکٹ کی وجہ سے ان کی بھی مساجد، مدارس، قبرستان، درگاہ، دینی مراکز وغیرہ خطرے میں پڑ گئے ہیں، یہ ان کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ پسماندہ برادری کے نام پر چند افراد میڈیا میں کہتے نظر آتے ہیں کہ یہ وقف ایکٹ پسماندہ برادری کے لئے مفید ہے، جبکہ ایکٹ میں کوئی ایسی ضمانت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اوقاف کے تحفظ اور وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کو واپس کرانے کے لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر ملی وسماجی تنظیموں کی جانب سے تحفظ اوقاف مہم چلائی جا رہی ہے، ہم سب اس مہم کو مضبوط کریں اور اوقاف ایکٹ ۲۰۲۵ کی واپسی میں حصہ لیں۔

غزہ کے فاقہ کش لوگ نہیں جانتے کہ ان کا اگلا کھانا کہاں سے آئے گا: ورلڈ فوڈ پروگرام

روم: 21/اپریل: ورلڈ فوڈ پروگرام نے کہا ہے کہ غزہ کے خاندان نہیں جانتے کہ ان کا اگلا کھانا کہاں سے آئے گا۔ عالمی ادارہ خوراک کا کہنا ہے کہ غزہ کے لوگ قابض اسرائیل کی جانب سے اس پٹی پر سات ہفتوں سے ناکہ بندی مسلط کی گئی ہے جس کی وجہ سے علاقے کے لوگ بھوکے اور پیاسے ہیں۔ اتوار کو ایکس پلیٹ فارم پر شائع ہونے والے ایک بیان میں پروگرام نے عالمی ادارہ خوراک نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ شہریوں کی ضروریات کو ترجیح دیں، انسانی ہمدردی کے کام کرنے والے کارکنوں کی حفاظت کریں اور جاری اسرائیلی ناکہ بندی اور نسل کشی کے درمیان غزہ تک امداد کے لیے فوری رسائی کی اجازت دیں۔ اقوام متحدہ کے پروگرام نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں خاندانوں کو نہیں معلوم کہ ان کا اگلا کھانا کہاں سے آئے گا۔ اس کی پوسٹ کے ساتھ ایک ویڈیو کلپ بھی پوسٹ کیا جس میں ''لیبارٹری اگلے اطلاع تک بند ہے۔'' اور ایک اور تحریر میں ''غزہ کو خوراک کی اشد اور فوری ضرورت ہے۔ حکومت، انسانی حقوق اور بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق 2 مارچ سے اسرائیل نے غزہ کی پٹی کی گزرگاہوں کو خوراک، امداد، طبی امداد اور دیگر سامان کے داخلے کے لیے بند کر دیا ہے، جس سے فلسطینی بدترین انسانی بحران سے دوچار ہوئے ہیں۔ دو روز قبل اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین (یو این آر ڈبلیو اے) نے ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ غزہ پر اسرائیلی ناکہ بندی، جو تقریباً سات ہفتوں سے جاری ہے، 7 اکتوبر 2023 کے بعد کی ابتدائی مدت سے زیادہ شدید ہے۔ انروا نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں 18 مارچ سے اسرائیل کے نئے حملوں کی وجہ سے 420,000 افراد دوبارہ بے گھر ہو چکے ہیں۔ مارچ 2025 کے اوائل میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا۔

پویلین سے محمد اظہر الدین کا نام ہٹانے کا فیصلہ

'دُعا کرتا ہوں کہ دنیا میں ایسا کسی بھی کرکٹر کے ساتھ نہ ہو'

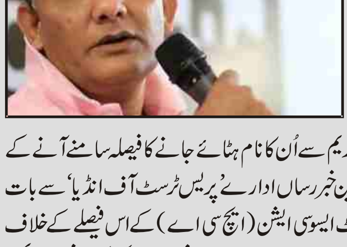

'آج کا دن میرے لیے بہت افسوسناک ہے۔ میں امید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ دنیا میں اور انڈیا میں ایسا کسی کرکٹر کے ساتھ نہ ہو۔' یہ الفاظ ہیں انڈیا کے معروف کرکٹر اور انڈین کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان محمد اظہر الدین کے جو انھوں نے ایک سٹیڈیم سے اُن کا نام ہٹائے جانے کا فیصلہ سامنے آنے کے بعد ادا کیے ہیں۔ اظہر الدین نے انڈین خبر رساں ادارے 'پریس ٹرسٹ آف انڈیا' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ سی اے) کے اس فیصلے کے خلاف ہائیکورٹ جائیں گے کیونکہ انھیں عدالت پر پورا بھروسہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ماضی میں بھی وہ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کے خلاف عدالت میں گئے تھے، جہاں سے انھیں انصاف ملا تھا۔ اظہر الدین نے یہ بھی کہا کہ انھوں نے انڈیا کے لیے بہت سی قربانیاں دی ہیں اور انھیں انڈیا کے عوام اور اپنے پرستاروں پر پورا بھروسہ کہ وہ حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ سی اے) کو مناسب جواب دیں گے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اُن کے خلاف جو سازش کی جا رہی ہے اس کا جواب ان کے پرستار اور عدالت ہی دے سکتی ہے۔

معاملہ کیا ہے؟

رواں سال 28 فروری کو حیدر آباد کے لارڈز کرکٹ کلب (ایل سی سی) کی جانب سے ایک شکایت درج کروائی گئی تھی جس میں حیدر آباد کے انٹرنیشنل راجیو گاندھی سٹیڈیم کے نارتھ سٹینڈ سے محمد اظہر الدین کا نام ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ خیال رہے کہ اظہر الدین سنہ 2019 سے سنہ 2023 تک حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر رہے تھے۔ اور سنہ 2019 میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم میں نارتھ پویلین سٹینڈ کا نام 'وی وی ایس لکشمن' کی بجائے محمد اظہر الدین کر دیا جائے۔ بعدازاں یہ فیصلہ منظور کرتے ہوئے سٹینڈ کا نام 'محمد اظہر الدین' کر دیا گیا۔ تاہم چند روز قبل حیدر آباد کے لارڈز کرکٹ کلب نے اپنی شکایت میں یہ موقف اختیار کیا کہ یہ مفادات کا تصادم تھا کیونکہ یہ فیصلہ اس وقت لیا گیا جب اظہر الدین بذات خود حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر تھے۔ اس شکایت پر سماعت کرتے ہوئے محتسب جسٹس وی ایشوریہ نے حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کو نارتھ پویلین سٹینڈ سے اظہر الدین کا نام ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کو اظہر الدین کے نام کے ساتھ مزید ٹکٹ جاری نہ کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ اپنے 25 صفحات کے فیصلے میں محتسب نے لکھا کہ 'حقیقت یہ ہے کہ ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کی طرف سے فیصلے کی کوئی توثیق نہیں کی گئی ہے، اور یہ امر اظہر الدین کے خلاف کیس کو مزید تقویت دیتا ہے، کیونکہ انھوں نے خود کو فائدہ پہنچانے کے لیے اپنے اختیار سے تجاوز کیا ہے۔' یہ فیصلہ سامنے آنے کے بعد محمد اظہر الدین نے 'پریس ٹرسٹ آف انڈیا' سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ انتظامیہ انھیں اس لیے نشانہ بنا رہی ہے کیونکہ انھوں نے اپنے دور میں بدعنوانی کی اجازت نہیں دی تھی۔ انھوں نے کہا کہ 'وہ بدمعاش جنھوں نے اپنی زندگی میں کبھی بیٹ نہیں پکڑے وہ ہم پر انگلی اٹھا رہے ہیں۔' اظہر الدین نے 'دی ہندو' اخبار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'اس میں مفادات کا کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ میں تبصرہ نہیں کرنا چاہتا، میں اس حد تک گرنا نہیں چاہتا۔ کرکٹ کی دنیا اس (حیدر آباد) ایسوسی ایشن پر ہنسے گی۔' انھوں نے مزید کہا 'میں نے 17 سال کرکٹ کھیلی، تقریباً 10 سال بطور کپتان، اور امتیاز کے ساتھ کھیلی۔ حیدر آباد میں آپ کرکٹرز کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک صورتحال ہے۔' اس معاملے پر سوشل میڈیا پر بھی لوگ اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔ کچھ لوگ ماضی کی باتیں دہرا رہے ہیں اور کچھ لوگ اظہر الدین کی حمایت میں سامنے آ رہے ہیں۔ ایک صارف نے سوشل میڈیا پلیٹفارم ایکس پر لکھا: 'اظہر الدین جنھوں نے چھ ہزار سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنائے، 47 ٹیسٹ میچوں میں ہندوستان کی کپتانی کی، ہمیں تین ورلڈ کپس تک پہنچایا۔۔۔ آیئے اُس کا نام اِس سٹینڈ سے ہٹا دیں۔' کوسی ریڈی نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'محمد اظہر الدین جن پر میچ فکسنگ کی وجہ سے انڈیا کی جانب سے کھیلنے پر پابندی لگائی گئی، اب وہ بے عزتی کی باتیں کر رہے ہیں۔ انھوں نے اپنے تمام چاہنے والوں کی توہین کی جنھوں نے ان کی حمایت کی اور اپنے وطن کو دھوکہ دیا۔ اس سے زیادہ توہین کیا ہو سکتی ہے۔' یاد رہے کہ اظہر الدین نے 99 ٹیسٹ میچوں کی 147 اننگز میں 6215 رنز بنائے جس میں 22 سنچریاں اور 21 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ جبکہ 334 ون ڈے انٹرنیشنل کی 308 اننگز میں اظہر نے 9378 رنز بنائے جس میں سات سنچریاں اور 58 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹیسٹ میں ان کا سب سے زیادہ سکور 199 رنز ہے جبکہ ون ڈے میں وہ 153 ناٹ

مانورہ، عیدملن تقریب: مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات کی شرکت

اکولہ: 21/اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) باسم ضلع کے مانورہ شہر میں واقع رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول و جونیئر کالج میں عید ملن تقریب کو بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ حاجی ظہیر فاؤنڈیشن اور رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقدہ اس تقریب میں معزز مہمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر پولیس انسپکٹر پروین شندے، رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحیدالدین شیخ، سماجی کارکن راجو گلہانے، پرنسپل سنجے ہانڈے، ڈاکٹر امول بھگت، ڈاکٹر ندیم احمد، ایڈوکیٹ تحسین پٹیل، سریش ہیڈا، ڈاکٹر سنجے روٹھے، عرفان شاہ، پرنسپل ایم ایم دیشمکھ، پروفیسر معین خان، سہیل انصاری، افتخار پٹیل، انظار پٹیل، ارون گوائی اور سنتوش بھوئر سمیت دیگر معززین موجود تھے۔ پروگرام کا تعارف حاجی ظہیر فاؤنڈیشن کے صدر موثق دیوان نے پیش کیا، جبکہ نظامت کے فرائض پروفیسر انیس انصاری نے انجام دیے۔ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے نکہت انجم میڈم، فرہاد احمد، مصباح الدین شیخ، مجیب الرحمٰن سر، پروفیسر سہیل شیخ، پروفیسر ناظم پٹیل، شاکر حسین، نوید خان، تسلیم شیخ، اظہر قاضی، موسیٰ بھائی، رضوان خان، ابرار خان، ہارون قریشی، ارباز شیخ سمیت اساتذہ اور کارکنان نے خصوصی تعاون پیش کیا آخر میں حاجی ظہیر فاؤنڈیشن کے صدر موثق دیوان نے تمام معززین کا شکریہ ادا کیا۔

بافناٹی پوائنٹ تا دیگلور ناکہ تک میونسپل کارپوریشن کی غیر مجاز تجاوزات کے خلاف بڑی کاروائی

شہر کے دیگر علاقوں میں بھی اسی طرح کی کاروائیاں جاری رہیں گی: ستپال سنگھ سندھو ٭ عوام نے خیر مقدم کیا، ہر ماہ اسی طرح کی کاروائی کا شہریان کا مطالبہ

تصاویر: منور خان

ناندیڑ:-21 /اپریل۔(ورق تازہ نیوز) شہر میں بڑھتی ہوئی تجاوزات پر قابو پانے اور ٹریفک کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن نے بافناٹی پوائنٹ سے دیگلور ناکہ تک سڑک کے دونوں جانب تجاوزات کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہے جو کہ جنوبی ناندیڑ علاقے کے انتہائی مصروف علاقے کے طور پر جانا جاتا ہے۔آج پیر کے روز میونسپل کارپوریشن کی تجاوزات ہٹانے والی ٹیم نے سڑک کے دونوں اطراف کی 140 تجاوزات کو جے سی بی کی مدد سے مسمار کر دیا اور 2 ٹرک سامان ضبط کر لیا۔میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مہیش کمار ڈویفوڑے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل کمشنر گریش کدم، ڈپٹی کمشنر ایس کی رہنمائی میں اجیت پال سنگھ سندھو کی قیادت میں غیر مجاز تعمیرات اور تجاوزات محکمہ اور پولیس انتظامیہ کی مشترکہ ٹیم نے آپریشن کیا۔بافناٹی پوائنٹ سے دیگلور ناکہ سے حیدر باغ تک سڑک کو تجاوزات سے پاک کر کے ٹریفک میں رکاوٹیں ڈالنے والے تجاوزات اور پیدل چلنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔اس موقع پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر سشیل کمار نائک، اٹوارہ پولس اسٹیشن کے پولس انسپکٹر رنجیت بھوئیٹے، محکمہ تجاوزات کے اسسٹنٹ کمشنر راون سونسلے، فیلڈ آفیسر رمیش چاوارے، ڈاکٹر مرزا فرحت اللہ بیگ، راجیش جادھو، گوتم کواڈے، فائر آفیسر کے جی داسرے، تجاوزات مخالف ٹیم کے ملازمین کے ساتھ میونسپل کمیٹی کے سربراہ انیل چودنتے، کے علاوہ کارپوریشن اور محکمہ پولیس کے 80 ملازمین شامل تھے۔ یہ جمبو آپریشن میونسپل کارپوریشن اور محکمہ پولیس نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔عوام نے کارپوریشن کی اس کاروائی کا خیر مقدم کیا ہے۔عوام کا یہ بھی کہنا ہے کہ اسی طرح کی کاروائی شہر کے دیگر تجارتی علاقوں میں بھی جلد ہونی چاہئے۔اس کے علاوہ سب سے اہم مسئلہ یہ بھی ہے کہ میونسپل کارپوریشن کئی سالوں میں ایک مرتبہ اس طرح کی بڑی کاروائی کرتی ہے اور پھر کئی مہینوں تک غائب ہوجاتی ہے جس کے بعد دوبارہ یہ کاروباری افراد اپنی تجاوزات کو سڑک تک لے آتے ہیں اور قبضہ کر لیتے ہیں۔اور صورتحال جوں کی توں بن جاتی ہے۔اسلئے عوام کا کمشنر سے مطالبہ ہے کہ وہ اس طرح کی کاروائی کو آئندہ بھی ہر کچھ دنوں کے بعد جاری رکھے تاکہ قبضہ جات کرنے والے دوبارہ ایسا نہ کر سکے۔

ناندیڑ ضلع کے عوام کے لیے ایک نیا اقدام!

ناندیڑ:21/اپریل (ورق تازہ نیوز) اب آدھار کارڈ سے متعلق شکایات کو ایک QR کوڈ اسکین کر کے حل کیا جا سکتا ہے۔ ناندیڑ ضلع انتظامیہ نے اس حوالے سے پہل کی ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی آدھار کارڈ سے متعلق مسائل کو QR کوڈ اسکین کر کے حل کریں۔عوام کی شکایات کے ازالے کے لیے انتظامیہ مختلف اقدامات کرتی ہے، لیکن اکثر لوگ آدھار کارڈ کی شکایت درج کرانے کے طریقہ سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے ضلع انتظامیہ نے ایک جدید QR کوڈ اقدام شروع کیا ہے۔ QR کوڈ اسکین کرنے کے بعد ایک درخواست کھلتی ہے، جس میں ضروری معلومات بھرنے پر شکایت درج ہو جاتی ہے اور اس پر فوری کارروائی ہوتی ہے۔آدھار کارڈ حکومتی فوائد، تعلیمی سہولیات، بینکنگ اور شناختی مقاصد کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ شہریوں کو اکثر آدھار کارڈ سے متعلق مختلف شکایات ہوتی ہیں، جن کے مقامی سطح پر حل کی سہولت نہیں تھی۔ ضلع مجسٹریٹ راہول کردیلے کی قیادت میں ناندیڑ ضلع میں ایک خصوصی کوڈ تیار کیا گیا ہے، جس کے ذریعے شہری اپنی شکایات درج کر سکتے ہیں۔ QR کوڈ اسکین کرنے کے بعد شکایتی فارم موبائل یا کمپیوٹر پر کھلتا ہے۔اس میں شکایت گزار کا نام، شکایت کی نوعیت، ای میل، رابطہ نمبر وغیرہ درج کرنے پر شکایت خود بخود ضلعی آدھار شکایتی مرکز کو منتقل ہو جاتی ہے، جہاں اس پر کارروائی کی جاتی ہے۔اگر ضلعی مرکز شکایت کو حل کرنے سے قاصر ہو تو اسے ممبئی کے آدھار پروجیکٹ کے علاقائی دفتر بھیج دیا جاتا ہے۔نام میں ترمیم، موبائل نمبر اپڈیٹ، پتہ کی تبدیلی، یا آدھار کارڈ ڈاؤن لوڈ نہ ہونے جیسی شکایات اب QR کوڈ اسکین کر کے حل کی جا سکتی ہیں۔ یہ اقدام آدھار کارڈ ہولڈرز کے لیے ایک بڑی سہولت ہے۔ناندیڑ ضلع کے شہریوں کو اس اقدام کے ذریعے درج ذیل سہولیات حاصل ہوں گی:- براہ راست شکایت درج کرنے کی سہولت- شکایات کا فوری ازالہ- سروس پروسیس میں شفافیت- وقت اور پیسے کی بچت۔ضلعی مجسٹریٹ راہول کردیلے نے تمام آدھار کارڈ ہولڈرز سے اپیل کی ہے کہ وہ QR کوڈ اسکین کر کے اپنی شکایات درج کریں۔

دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر کے پچاس سال کی تکمیل پر
30/اپریل کو ناندیڑ میں عظیم الشان جلسہ عام

ناندیڑ:(پریس ریلیز) دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر کے پچاس سال کی تکمیل کے موقع پر محسن ملت ،آبروئے مرٹھواڑہ حضرت مولانا مظہر الحق صاحب کامل قاسمی دامت برکاتہم العالیہ (بانی و مہتمم دارالعلوم محمدیہ، مدرسہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ للبنات، حاجی آدم جی اردو اسکول و جونیئر کالج اور زبیدہ گرلز اردو ہائی اسکول حمایت نگر) کی اعلیٰ ترین، نمایاں اور گراں قدر دینی و عصری تعلیمی خدمات کے اعتراف میں ایک پروقار اجلاس بعنوان"پچاس سالہ خدمات کا اعتراف وعلماء کرام کا مقام وذمہ داریاں" 30 اپریل، 2025 مطابق 1 ذوی القعدہ 1446ھ بروز بدھ بعد نماز مغرب بمقام: حیدر گارڈن فنکشن ہال دیگلور ناکہ ناندیڑ میں منعقد کیا گیا ہے۔اس اجلاس کی صدارت نمونہ اسلاف، بقی السلف حضرت مولانا محمد امیر اللہ خان صاحب قاسمی ناظم مدرسہ سراج العلوم محبوب نگر فرمائیں گے جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے نائب امیر شریعت مہاراشٹرا حضرت مولانا محفوظ الرحمٰن صاحب فاروقی دامت برکاتہم رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ (اورنگ آباد) ریاست تلنگانہ کے مشہور عالم دین حضرت مولانا احمد عبید الرحمٰن اطہر ندوی دامت برکاتہم ناظم مجلس دعوۃ الحق، مہتمم مدرسہ امداد العلوم حیدرآباد تشریف لا رہے ہیں۔ نیز ان بزرگوں کے علاوہ ادارہ کے ابنائے قدیم وجدید کثیر تعداد میں شریک اجلاس ہوں گے۔ اراکین تنظیم ابنائے دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر ضلع ناندیڑ نے عوام الناس سے اس جلسہ میں شرکت کی پُرخلوص درخواست کی ہے۔

ناندیڑ میں عازمین کو دماغی بخار کا ٹیکہ اور پولیو کی خوراک پلائی گئی

ناندیڑ 21 اپریل (حیدر علی): حج 2025 کے لیے ضلع ناندیڑ سے روانہ ہونے والے عازمین کو روانگی سے قبل دماغی بخار سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکہ (مینینجائٹس) اور پولیو کی خوراک پلائی گئی۔ یہ اقدامات حج کمیٹی آف انڈیا اور سعودی عرب کی لازمی طبی ہدایات کے تحت کیے جاتے ہیں تاکہ لاکھوں حجاج کی موجودگی میں متعدی بیماریوں سے تحفظ حاصل ہو۔اس سال ضلع ناندیڑ سے تقریباً 900 عازمین حج کے لیے روانہ ہوں گے جن کا انتخاب حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے ہوا ہے۔ان کی صحت وسلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکہ اندازی اور پولیو کی خوراک کے لیے خصوصی کیمپس منعقد کیے جاتے ہیں۔اسی سلسلے میں پہلا کیمپ دیگلور ناکے پر واقع حیدر باغ پانی کی ٹانکی بلدیہ دواخانے میں منعقد ہوا، جہاں تقریباً ساڑھے چار سو عازمین کو دماغی بخار کا ٹیکہ لگایا گیا اور پولیو کی خوراک بھی پلائی گئی۔اس کیمپ کا اہتمام خادم حجاج ٹرسٹ ناندیڑ نے مہاراشٹر اسٹیٹ حج کمیٹی کی ہدایت پر کیا تھا۔اس موقع پر ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے ڈاکٹروں اور طبی عملے نے اپنی خدمات پیش کی۔ ٹیکہ اندازی اور پولیو خوراک کا دوسرا کیمپ 22 اپریل بروز منگل، صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک حیدر باغ پانی کی ٹانکی بلدیہ دواخانہ دیگلور ناکہ، ناندیڑ میں منعقد کیا گیا ہے۔خادم حجاج ٹرسٹ ناندیڑ کے خادموں نے اس کیمپ کو منعقد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

راجیو گاندھی انتظامی فعالیت مہم میں
ضلع کلکٹر کے ای-آفس نظام کو دوسرا مقام

ناندیڑ، 21 اپریل:- وردھا میں ضلع کلکٹر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے، راہول کرڈیلے نے پورے وردھا ضلع کے ریونیو ڈپارٹمنٹ میں نافذ کیے گئے ای-آفس نظام کے لیے 2024-25 کا راجیو گاندھی انتظامی فعالیت ایوارڈ آج وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ممبئی میں آج انتظامیہ کے دن کے موقع پر منعقدہ اس پروگرام میں مہارت ترقیاتی وزیر منگل پربھات لوڑھا اور چیف سکریٹری سجاتا سونک موجود تھیں۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر کے کئی انعام یافتہ سول افسران اور سبکدوش سول افسران بھی موجود تھے۔ نئے ٹیکنالوجی کی بدولت انتظامیہ کے کاموں میں نئے تبدیلیاں لانا ضروری ہوتا ہے۔ وردھا کے اس وقت کے ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے 2023-24 میں ضلع کلکٹری دفتر وردھا میں ای-آفس نظام کامیابی کے ساتھ نافذ کیا۔اس سے انتظامی کاموں میں آسانی پیدا ہوئی۔اس قابل ذکر کام کو مدنظر رکھتے ہوئے راجیو گاندھی انتظامی فعالیت ترقیاتی مہم 2023-24 کے مقابلے میں وردھا کے اس وقت کے ضلع کلکٹر اور موجودہ ناندیڑ کے ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی کارکردگی کو دوسرا انعام دیا گیا ہے۔ریجنل سطح کی سلیکشن کمیٹیوں کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز کے گروپ میں اس انتخاب کو انجام دیا گیا ہے۔ وردھا ضلع کے تحصیل سطح پر بھی انہوں نے ای-آفس نظام شروع کیا تھا۔اس سے فائلوں کی بھیڑ کم کرنے میں مدد ملی۔ناندیڑ میں بھی انہوں نے اس مہم کی شروعات کی ہے۔اس سے پہلے ناندیڑ میں خدمات انجام دینے والے ضلع کلکٹر وپین اینگر کو بھی ان کے ناگپور میں خدمات کے لیے یہ انعام حاصل ہوا تھا۔

ناندیڑ ضلع میں پانی کی قلت اور منصوبہ بندی پر تبادلہ خیال!

ناندیڑ:21/اپریل (ورق تازہ نیوز) ریاست کے دیگر پسماندہ بہوجن فلاح و بہبود، دودھ کی ترقی، غیر روایتی توانائی کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے نگراں وزیر، اتل ساوے نے آج اپنے ایک روزہ دورے کے دوران مختلف محکموں کے جائزہ اجلاس منعقد کیے۔انہوں نے ضلع میں پانی کی قلت کی صورتحال کا جائزہ لیا اور ضلع منصوبہ بندی کے خاکے پر متعلقہ حکام سے تبادلہ خیال کیا۔نگراں وزیر اتل ساوے کا آج صبح ۱۰ بجے سرکاری گیسٹ ہاؤس میں استقبال کیا گیا۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، میونسپل کمشنر مہیش کمار ڈوئیفوڈے، اضافی ضلع کلکٹر پانڈورنگ بورگاوں کر، اور رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈدکر نے ان کا استقبال کیا۔گیسٹ ہاؤس میں ان سے ملاقات کے لیے اس موقع پر ایم پی ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، ایم ایل اے راجیش پوار بھی موجود تھے۔اس کے علاوہ مختلف عہدیداروں نے بھی ان سے ملاقات کی اور مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔دوپہر میں نگراں وزیر اتل ساوے کی موجودگی میں سرکاری گیسٹ ہاؤس ناندیڑ میں مختلف محکموں کے اجلاس شروع ہوئے۔انہوں نے گرمی کے دنوں میں مختلف محکموں کے ذریعے پانی کی قلت کو دور کرنے اور پانی کے تحفظ کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے ضلع منصوبہ بندی کمیٹی کے خاکے پیش کرتے وقت جامع اور جدید خاکے پیش کرنے کی تیاری کی ہدایت بھی دی۔

जा.क्र.मनपा/क्षे.का.3/नावपरि/ 132/24-2025
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि. 13-02-2025

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. 262/क्षे.का.क्र.03/40/24-25
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/ श्रीमती पठाण मोहसिन खान असलम खान रा. लेबरकॉलनी**,नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, **सव्हे.नं.74 पी पैकी सि.स.नं.6860** गाव नमुना सात **प्लॉट नं. 220** ज्याचा महानगरपालिका **मा.क्र.1-8-659(पीन नं.4010107533)शेख मोईनोद्दीन** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने **डीड ऑफ असाईनमेंट नं.5349 दि.24/06/2021** आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-
पुर्वेस :- pathway
पश्चिमेस :- T No.261
दक्षिणेस :- T No.219
उत्तरेस :- T No.221

सहा.आयुक्त
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

जा.क्रं /नांवाशमनपा/क्षे.का.क्र.०१./२८५०/२०२५
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका,नांदेड
दिनांक २८-०२-२०२५

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.1128/40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री/सौ. संतोष माधवराव केंद्रे रा. तरोडा खु. नांदेड** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 **तरोडा खु. गट नं. 110 पैकी प्लॉट क्रं. 02 धा द भाग पिन क्रं. 4060100986 श्री/सौ सुनिल दुर्गादास जाधव** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्रं.3268 दि. 10.12.2018** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आ-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास का ही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-
पुर्व :- 6.00 मी. रुंद रोड आहे.
पश्चिम :- प्लॉट नं. 01 आहे.
दक्षीण :- गट नं. 110 चा भाग आहे.
उत्तर :- सदरील प्लॉट चा भाग आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آج اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔